صدائے درد

علامہ نور احمد نور

AL-MADINA PUBLICATIONS

Marfat.com

Marfat.com

صدائے درد

نور احمد نور

المدینہ پبلیکیشنز
4۔ یوسف مارکیٹ ٥ غزنی سٹریٹ ٥ 38۔ اُردو بازار۔ لاہور ٥ فون: 7320682

Marfat.com

111132

تزئین و اہتمام
محمد ابرار حنیف مغل

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب : صدائے درد

مصنف : علامہ نور احمد نور

ناشر : المدینہ پبلی کیشنز
یوسف مارکیٹ' غزنی سٹریٹ 38 اردو بازار لاہور۔
فون :- 7320682

مطبع : این-بی پرنٹرز لاہور

قیمت [redacted] روپے

Marfat.com

حسن ترتیب

باب	تفصیل	صفحہ نمبر
باب اول	حمد و نعت	13
باب دوم	تحریکی و مشنری کلام	47
باب سوم	شخصیات	73
باب چہارم	غزلیں	97
باب پنجم	پنجابی کلام	115

Marfat.com

Marfat.com

انتساب

قائدِ انقلاب پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی ان آنکھوں کے نام

- جن پر بارہا جلوۂ یار بے نقاب ہوا۔
- جن کو امت کا درد ہمیشہ اشک بداماں رکھتا ہے۔
- جنہوں نے کروڑوں آنکھوں کو عشقِ الٰہی کے جام دیئے۔
- جنہوں نے کائنات ارضی میں کروڑوں دلوں کو عشقِ رسول ؐ کا نشہ دیا۔
- جن کی چمک سے مضمحل دل مضبوط ہو جاتے ہیں۔
- جن میں یار کے جلووں کا عکس مُرتسم ہو چکا ہے۔
- جو ہر لمحہ سوئے مدینہ مُلتفت اور مُلتجی رہتی ہے۔
- غم امت میں ساون کے بادل کی طرح برسنا جن کا وظیفہ بن چکا ہے۔
- جن کی چمک نے قریہ قریہ نگر نگر اور کوچہ کوچہ عشق رسول ؐ کی وہ شمعیں روشن کیں جنہوں نے روحوں کہ گہرائیوں میں اجالے بکھیر دیئے ہیں۔
- جو شرابِ عشق سے خود بھی مخمور ہیں اور کروڑوں دلوں کے دامن بھر رہی ہیں جن کا فیض مشرق و مغرب میں جاری ہے اور قیامت تک جاری رہے گا۔

Marfat.com

Marfat.com

شاعری لب قرطاس و قلم پر پھولوں کی خوشبو اور کلیوں کی نزاہت کے رقص میں آنے کا نام ہے' دل کی مضطرب دھڑکنوں کو جب پیکر حرف و صوت عطا ہو تو شعر تخلیق ہوتا ہے' شاعری عطیہ خداوندی ہے اور خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو اس عطیے کو اظہار کا وسیلہ بناتے وقت اپنی آنکھیں بھی کھلی رکھتے ہیں اور اپنی سماعت کے دروازے بھی مقفل کرنے کے غیر مہذب فعل کے مرتکب نہیں ہوتے بلکہ منظرنامے میں لحہ بہ لحہ ہونے والے تغیر سے نمو کی کرنیں کشید کرتے ہیں اور اجتماعی سطح پر اس کرب کو بھی محسوس کرتے ہیں جس کا ادراک معاشرے کا ایک حساس فرد ہونے کی حیثیت سے ان کے مسلک عشق کا بنیادی تقاضا ہے' اور پھر مبارکباد کے مستحق ہیں وہ ارباب فن جو اپنی ان تخلیقی صلاحیتوں کو حضور ختمی مرتبت ﷺ کی بارگاہ ناز میں نذرانہ ہائے دل پیش کرنے کے لئے وقف کر دیتے ہیں' ان کی سانسوں میں صل علیٰ کے چراغ جلتے ہیں' ان کے ہونٹوں پر مدحت کے پھول کھلتے ہیں' چشم تصور میں ہوائے مدینہ سے ہمکلامی کا شرف حاصل کرتے ہیں اور یوں یہ بخت رسا والے قلم کے سجدوں کو بھی اپنے نامہ اعمال میں لکھ لینے کی سعادت حاصل کرتے ہیں' یہ روشنی کا سفر ہے اور روشنی کے اس سفر کو ہر حال میں جاری رہنا ہے۔

ہمارے نوجوان شاعر **نور احمد نور** بھی روشنی کے اسی سفر پر رواں دواں ہیں' روشنی کے سفر پر نکلنا بذات خود ایک بہت بڑا اعزاز ہے' **نور احمد نور** کو یہ اعزاز تحریک منہاج القرآن سے غیر مشروط اور غیر متزلزل کومٹ منٹ کی بدولت ملا ہے تحریک منہاج القرآن جو دہر میں اسم محمد سے اجالا کرنے کی تحریک ہے' جو کھوئے ہوؤں کی جستجو میں نکلی ہے۔ جو عظمت رفتہ کی بازیابی کے لئے عالمگیر سطح پر مصروف عمل ہے جو اتحاد امت اور احیائے اسلام کی تحریک ہے اور جو شاہراہ انقلاب پر اس روایت علمی کی تلاش میں سرگرداں ہے جسے ہم تشکیک اور ابہام کی گرد کی دبیز تہوں میں گم کر

Marfat.com

چکے ہیں' سناٹوں کا ایک جنگل شاعر کے ارد گرد آباد ہے اور جب کوئی سناٹوں کے اس جنگل میں اپنے پیاروں کو پکارتا ہے تو اس کی آواز دیر تک فضا میں گونجتی رہتی ہے' جمود کے خلاف اسی ردعمل کا اظہار **نور احمد نور** کی شاعری میں ہوا ہے "صدائے درد" ان کے دل کی صدا ہے' مجھے امید ہے کہ یہ صدا' صدا بصحرا ثابت نہیں ہو گی اور یہ صدا اس وقت تک ہمارے دلوں پر دستک دیتی رہے گی جب تک شعور کی بیداری کی زندہ اور توانا لہر ہمارے رگ و پے میں سرایت نہیں کر جاتی۔

لاہور یکم جولائی 19997ء   ریاض حسین چوہدری

Marfat.com

I

حمد و نعت

Marfat.com

Marfat.com

صدائے درد

صدائے دردِ جگر سنو تو، فغانِ اہلِ نظر سنو تو
قدم قدم ظلم ہو رہا ہے خدا کی دھرتی دھل رہی ہے

بڑے تیقُّن سے قوم کو میں نویدِ صبح سنا رہا ہوں
میں دیکھتا ہوں کہ پھر افق پر ضیائے صبح مچل رہی ہے

پنپ رہا ہے دلوں کی دھڑکن میں کربلاؤں کا ایک جذبہ
شرابِ عشقِ رسولؐ اب پھر دلوں کے خُم سے ابل رہی ہے

حرم کی راہوں پہ قافلہ ایک جا رہا ہے سُبک روی سے
یہ لگ رہا ہے کہ قوم ساری اسی کے پیچھے نکل رہی ہے

Marfat.com

حمد ربِ ذوالجلال

اک ذرۂ ناچیز کیا حمدِ خدا کرے
کیا بحرِ بے کنار میں نا آشنا کرے

جان سے قریب ہے مگر ادراک سے وراء
یاں شہوارِ عقل کرے گر تو کیا کرے

میں ہر گھڑی گناہ میں گھرتا چلا گیا
رحمت تیری معاف میری ہر خطا کرے

آنکھیں جلیں مثالِ چراغِ شبِ فراق
سجدے تیرے حضورؐ یہ دل جا بجا کرے

طاعت، ادب، رضا و عطا میں ہیں دونوں ایک
کافر ہے جو حبیب و محب کو جدا کرے

سب کو نوازنا تیری رحمت کی رِیت ہے
کوئی تمام عمر نہ چاہے وفا کرے

ہم کیا ہمارے لفظ کیا اپنی بساط کیا
ہوتا ہے کون نورؔ جو تیری ثناء کرے

Marfat.com

دل کی بات

میں ادب برائے مقصدیت کا قائل ہوں اور ادب ابلاغ کا ایک ذریعہ ہے نہ کہ مقصد۔ میں ذریعے کو ذریعہ اور مقصد کو مقصد سمجھتا ہوں۔ ذریعے کو ہمیشہ مقصد تک پہنچنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ قطعاً دانشمندی نہیں کہ راستے کو سجاتے سنوارتے منزل سے پہلو تہی کر لی جائے۔ ہماری منزل انقلاب اور مصطفوی انقلاب ہے۔ ہمارا جینا مرنا اسی کے لئے ہے۔ کہ

قل ان الصلوتی ونسکی و محیای ومماتی للہ رب العالمین۔

ایک مخصوص نظریہ اور ایک منزل کی لگن اس کتاب کا محور ہونے کی وجہ سے شاید یہ کتاب ادب میں کوئی جگہ نہ پا سکے کہ آج کے ادب کو الا ماشاء اللہ باقی شعبوں کی طرح کوئی منزل اچھی نہیں لگتی اور ادب میں جگہ پانے کے لئے مقصد اور نظریے کی قربانی ضروری ہے۔ لٰہذا میں اس نظریے سے بغاوت کرتے ہوئے اس بات کا علی الاعلان اظہار کرتا ہوں کہ ہمیں بے مقصد زندگی نہیں بامقصد موت چاہئے۔ ویسے بھی ہم جس انقلاب کے داعی ہیں اس انقلاب کے آنے کی صورت میں خود کو سرِ بام علمِ تشہیر بنا کر لہرانا نہیں چاہتے بلکہ خود کو اس کی بنیادوں میں کھپا دینا چاہتے ہیں۔ کہ اسی میں بقا ہے وہ پرچم جو سرِ دہلیز لہرا رہا ہے چند دنوں کا مہمان ہے وقت کی دھول میں اس کا رنگ اڑ جائے گا اور زمانے کی تند ہوائیں اسے موت کی آغوش میں سلا دیں گی لیکن وہ پتھر جو بنیاد میں کھپ چکا ہے اگرچہ نظر تو نہیں آ رہا مگر عمارت کی مضبوطی اس کے ہونے کی دلیل ہے کہ وہ ہے اور قائم ہے۔ یہی حقیقی زندگی ہے۔ جیسے حضرت خواجہ معین الدین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔

ے دلا بحلقۂ رندانِ بزمِ عشق درا
که جرعه زشرابِ بقا دهنده ترا

ے اگر بقا طلبی اولت فنا باید
که تافنا نه شوی ره نمی نئی به بقاء

Marfat.com

کسی اعلیٰ مقصد کے لئے اور کسی کی محبت میں فنائیت بقا کی ضمانت ہے کہ فنا پر موت نہیں ہوتی اور باقی رہنے کی جستجو پر لمحہ موت کی زنجیر لٹکتی رہتی ہے۔

موت کیا آ کے فقیروں سے تجھے لینا ہے
مرنے سے پہلے ہی یہ لوگ تو مر جاتے ہیں

میری کاوش اگر وقت کے مستند ادیبوں کے ہاتھ نہ لگے یا پسند نہ آئے تو کوئی رنج نہیں ہاں وہ لوگ ضرور پڑھیں جو احیائے امت کے لئے دن رات تڑپتے ہیں اور خاک مدینہ کو اپنی آنکھوں کا سرمہ سمجھتے ہیں۔ اگر انہیں کوئی چیز اچھی لگے تو دعاؤں سے نواز دیں۔ یہی میرا قابل فخر اثاثہ ہو گا اگر کوئی چیز غیر معیاری ہو تو میری کم ظرفی ہو گی اگر اس کاوش میں کوئی حسن کا پہلو ہے تو یہ میرے پیرو مرشد سیدنا طاہر علاؤالدین کے قدموں کا فیضان میرے قائد کی نظرِ کرم اور والدین و احباب اور خاص طور پر والد محترم جناب حاجی محمد شریف صاحب کی خوبصورت دعاؤں کا نتیجہ ہے۔ اور اگر قبح ہو تو وہ میرے فہم کی کجی۔

منہاج القرآن اسلامک یونیورسٹی میں داخلے کے بعد باقاعدہ شاعری کا آغاز کیا۔ یہاں کے ماحول اور تربیت نے طبیعت کو خاص رنگ میں ڈھالا اس دور کا کچھ کلام شامل اشاعت کر رہا ہوں اور کچھ پنجابی کلام بھی شامل کیا جا رہا ہے کیونکہ انقلابی حوالے سے بہت کم کلام پنجابی میں لکھا گیا حالانکہ ضرورت بہت زیادہ کی تھی۔

آخر میں ان جملہ احباب کا شکر گزار ہوں کہ جن کے بار بار اصرار نے مجھے کتاب کی اشاعت کی طرف مائل کیا اور خاص طور پر جناب محمد ابرار حنیف مغل صاحب "المدینہ پبلیکیشنز والے" کا مشکور ہوں جن کے اصرار اور جانفشانی سے یہ کاوش بار آور ہوئی۔

نور احمد نور

20 جون 1997ء

بروز جمعۃ المبارک

Marfat.com

حمد و نعت

حمد دربارِ خدا میں عجز کا اقرار ہے
نعت شانِ مصطفیؐ کا دلنشیں اظہار ہے

حمد کیا ہے گلشنِ وحدت کے پھولوں کی لڑی
نعت کیا ہے دل سے دربارِ نبیؐ کی حاضری

حمد کیا ہے ورطۂ حیرت میں گم ہونے کا نام
نعت کیا ہے عشق میں آنکھوں کے نم ہونے کا نام

حمد کیا ہے حسنِ فطرت کی حسن تعبیر ہے
نعت کیا ہے بس اسی تعبیر کی تصویر ہے

حمد کیا ہے حسنِ عالمتاب میں کھونے کا نام
نعت کیا ہے الفتِ سرکار میں رونے کا نام

حمد کیا ہے جلوۂ حسنِ ازل کی کہکشاں
نعت کیا ہے عشق کی وادی میں رہنا گلفشاں

حمد کیا ہے وجہِ تخلیقِ جہاں کی راگنی
نعت کیا ہے بس سراجِ مصطفیؐ کی روشنی

حمد کیا ہے سرمدی انوار کی تنویر ہے
نعت کیا ہے حسنِ عالمتاب کی تصویر ہے

Marfat.com

حمد کیا ہے نشۂ جامِ غزالی کا جنوں
نعت کیا ہے چشمۂ سوزِ بلالی کا فسوں

حمد کیا ہے رفعتوں کی رفعتیں پانے کا نام
نعت کیا ہے درد میں اس دل کے تڑپانے کا نام

حمد کیا ہے دامنِ ہستی کی ساری دولتیں
نعت کیا ہے شہرِ جاں میں زندگی کی رونقیں

حمد کیا ہے وادیِ بطحا کی پہلی راگنی
نعت کیا ہے عرصۂ محشر کی پہلی روشنی

حمد کیا ہے غیرت کے ابر کے چھٹنے کا نام
نعت کیا ہے کوچۂ محبوب میں لٹنے کا نام

حمد کی تنویر سے دنیا ہے روشن دمبدم
نعت کی تعظیم سے قائم ہے توقیرِ حرم

حمد کیا ہے نغمۂ وردِ زبانِ مصطفیٰؐ
نعت کیا ہے حق کے لفظوں میں ہے شانِ مصطفیٰؐ

حمد کا مصداق خلّاقِ جہانِ رنگ و بو
نعت کا مصداق ہے سارے جہاں کی آبرو

حمد ہو یا نعت ہو اے نوؔر تعبیریں ہیں دو
درحقیقت ایک ہے ظاہر میں تصویریں ہیں دو

Marfat.com

نعت

میری نظروں کی طلب گنبدِ خضریٰ کر دے
مجھ کو کعبہ نہ دکھا دل کو مدینہ کر دے

میری ہر بات سے طیبہ کی محبت پھوٹے
دل میرا محوِ خیالِ درِ بطحا کر دے

زندگی میری کا حاصل ہو تیرا ذوقِ جنوں
فکرِ ہستی سے مجھے اپنی تمنا کر دے

حشر میں ایک ذریعہ ہے میری بخشش کا
تیری کملی جو کڑی دھوپ میں سایہ کر دے

بارہا راہِ محبت میں ہوا ہے یوں بھی
سر کو تھاموں تو یہ دل آپ کو سجدہ کر دے

تجھ پہ دشوار ہے کیا ذرے کو صحرا کر دے
نالۂِ شب کو میرے عشق کا دریا کر دے

ہم نے دیکھا ہے خدا تیری رضا پر راضی
تو جسے پیار سے چاہے اسے قبلہ کر دے

نور بھی راہِ محبت میں پڑا ہے کب سے
اس پر نعلینِ شریفین کا سایہ کر دے

Marfat.com

نعت

دولتِ خشک و تر دیکھتے رہ گئے
ہم تیرے بام و در دیکھتے رہ گئے

ان کے لب سے جھڑے معرفت کے وہ پھول
عرب کے سُخنور دیکھتے رہ گئے

قدس میں انبیاء سدرہ پر جبرائیل
مصطفیٰؐ کا سفر دیکھتے رہ گئے

دین و دنیا کیٔ جن کو قیادت ملی
وہ تیرا رہگذر دیکھتے رہ گئے

تیرے مکھڑے کے زائر خدا کی قسم
اپنے رب کا ہنر دیکھتے رہ گئے

تجھ کو حق سے ملی وہ عجب روشنی
سارے شمس و قمر دیکھتے رہ گئے

سارے تاجر زمانے میں ظلمات کے
ہو گئی جب سحر دیکھتے رہ گئے

Marfat.com

تیرے نعلین کتنے ہوئے محترم
سارے جن و بشر دیکھتے رہ گئے

نورؐ پر جو ہوا مصطفیؐ کا کرم
سارے اہلِ نظر دیکھتے رہ گئے

Marfat.com

نعت

میں خلد چھوڑ کر تیری گلی قبول کروں
خدا کرے کہ میں ہر بار ایسی بھول کروں

میرے نصیب جگانے جو تو چلا آئے
میں اپنی جان تیری رہگذر کی دھول کروں

خدا کرے جو مدینے کی حاضری ہو نصیب
دل و نظر سے طوافِ درِ رسول کروں

تیری ادائیں، وفائیں، عطائیں یاد پڑیں
میں تیرے غم میں ہمیشہ جگر ملول کروں

وہ مہ لقا جو مجھے اذنِ باریابی دے
میں عمر بھر کی نواؤں کا زر وصول کروں

مجھے ملے جو مدینے کی دشت پیمائی
درود بھیج کے کانٹوں کو رشکِ پھول کروں

کبھی میں نورؔ جو بازارِ عشق میں پہنچوں
میں لاکھ جان تیری اک جھلک کا مول کروں

1/1132

Marfat.com

نعت

جس کو جو کچھ خدا سے ملتا ہے
بس درِ مصطفیٰؐ سے ملتا ہے

حُسنِ مطلق کی تابشوں کا پتہ
چہرۂ دلربا سے ملتا ہے

عظمتِ مصطفیٰؐ کا اندازہ
سورۂ والضحیٰ سے ملتا ہے

قافلہ منزلِ رضا کے لئے
کوچۂ کربلا سے ملتا ہے

مال و زر سے نہ خوش لباسی سے
وہ تو آہ و بقا سے ملتا ہے

ان کی چوکھٹ پہ بیٹھنے والا
کتنے نازو ادا سے ملتا ہے

بابِ فردوس کا حسین نقشہ
بس تیرے نقشِ پا سے ملتا ہے

نشۂ معرفت کا پیمانہ
دہر میں صوفیاء سے ملتا ہے

Marfat.com

پھول رے پھول تیرا ہر انداز
بس میرے دلربا سے ملتا ہے

نقشہ میری قضا کا بھی ان کی
بے رخی کی ادا سے ملتا ہے

رب کے جودو و سخا کا اندازہ
ان کے جود و سخا سے ملتا ہے

ہم کو قربِ خدا، خدا کی قسم
ان کی حمد و ثناء سے ملتا ہے

نوؔر بیٹھا ہے تیری چوکھٹ پر
اس کو سب کچھ خدا سے ملتا ہے

Marfat.com

سرکار کو

یاد کر کے تصور میں پا کے انہیں
یونہی ہر رات ہر دن گذر جاتا ہے

دوریاں دوریاں کتنی مجبوریاں
سوچ کر درد سے دل یہ بھر جاتا ہے

راستے ہیں کٹھن منزلیں دور ہیں
دل مگر ان کی چاہت میں مخمور ہے

اپنے عملوں کو دیکھیں تو ڈوبے یہ دل
ان کی رحمت کو دیکھیں تو تر جاتا ہے

منت

میں صبح و شام تیرا انتظار کرتا ہوں
قسم خدا کی یہی کاروبار کرتا ہوں

کبھی گذر ہو ادھر سے بھی یا رسول اللہ
میں ہاتھ باندھ کر منّت ہزار کرتا ہوں

Marfat.com

آہ نکلے تو مدینے میں خبر ہوتی ہے
ان کی ہر چاہنے والے پہ نظر ہوتی ہے

آج بھی ان کے غلاموں میں کچھ ایسے ہوں گے
جن کی ہر رات مدینے میں بسر ہوتی ہے

اک نظر مجھ پہ بھی ہو جائے یا رسولؐ اللہ
تیرے ٹکڑوں پہ دو عالم کی گذر ہوتی ہے

جس کو طیبہ سے حضوری کا پیام آتا ہے
اس کے تاریک مقدر کی سحر ہوتی ہے

Marfat.com

○

نکل آئے میرے آقا تیرے دیدار کی صورت
کہ پھر سے دشتِ دل میں ہو میرے گلزار کی صورت

تری صورت میں بے صورت کی صورت جانی جاتی ہے
ترے انوار ہیں اللہ کے انوار کی صورت

کھڑے ہیں حُسن والے منتظرِ دیدار کی خاطر
نہیں گلشن میں گل کوئی ترے رخسار کی صورت

یہ بن دیکھے جو دنیا آپ کی زلفوں کی قیدی ہے
خدا جانے کہ کیا ہو گی تیرے دیدار کی صورت

میرے آقا سے جس نے جو بھی مانگا بالیقیں پایا
کسی کو پیش کب آئی کہیں انکار کی صورت

نہ حوروں کی مجھے خواہش نہ جنت کی طلب کوئی
رہے پیشِ نظر میرے فقط دلدار کی صورت

Marfat.com

جہاں میں صورتوں سے مجھ کو وحشت ہونے لگتی ہے
اگر ان میں نظر آئے نہ میرے یار کی صورت

مجھے قرآن سارا آپؐ کی تصویر لگتا ہے
ہر اک سورۃ میں ملتی ہے میرے منٹھار کی صورت

اغثنی یا رسول اللہؐ اغثنی یا رسولؐ اللہ
گناہوں نے مجھ کو گھیرا ہے اک منجدھار کی صورت

پریشاں نورؔ ہے کس منہ سے تیرے رُوبرو آئے
دکھانے کی نہیں تیرے سگِ بیکار کی صورت

Marfat.com

تیری تلاش میں آہوں کے قافلے نکلے
تلاش منزلِ ہستی میں دل جلے نکلے

ترے حضور جو آتے ہیں بن کے فرزانے
وہ منزلوں سے کئی منزلیں پرے نکلے

تیری تلاش میں صدیوں سفر کیا میں نے
مگر ہنُوز بھی صدیوں کے فاصلے نکلے

میری حیات کا جب زائچہ نکالا تو
وہ تیرے مرکزِ در کے ہی دائرے نکلے

حساب میں نے کیا یادگار راتوں کا
تو سب کے سب تیری فرقت کے رت جگے نکلے

تیری طلب میں جو نکلا تھا میں کہ راہوں میں
میرے گناہ و جرائم کے ڈھند لکے نکلے

میں کائنات میں جن کو عظیم کہتا ہوں
وہ سارے عشق و محبت کے ہی ڈسے نکلے

میرے حضور نے انکو قبول کر ہی لیا
جو قلبِ نور سے ارمان دید کے نکلے

Marfat.com

ہے کعبۂ دل نقشِ پائے محمد ﷺ
اٹھی ہر طرف سے صدائے محمد ﷺ

دو عالم خدا کی ثناء کر رہے ہیں
خدا کر رہا ہے ثنائے محمد ﷺ

مدثر، مزمل، قم الیل، فانذر
کہ قرآں نبی ہر ادائے محمد ﷺ

خدا دے رہا ہے مگر یاد رکھو
وہ دیتا ہے بن کر خدائے محمد ﷺ

ہے مداح ساری خدائی نبیؐ کی
کہ ہر خلق ہے آشنائے محمد ﷺ

چلو تم بھی کاسے نگاہوں کے بھر لو
کہ ہے جوش پر آبنائے محمد ﷺ

محمد ﷺ برائے جناب الٰہی
ہے ساری خدائی برائے محمد ﷺ

سعادت بڑی نور پائی ہے تم نے
کہ تم جو بنے ہو گدائے محمد ﷺ

Marfat.com

ملتی نہیں خدا کی خبر مصطفیٰ کے بعد
اٹھتی نہیں کسی پہ نظر مصطفیٰ کے بعد

سدرہ سے پار کس قدر جلوے ہیں بے نقاب
انسان پائے گا نہ خبر مصطفیٰ کے بعد

وہ تھے تو لگ رہی تھی منور یہ کائنات
گہنا گئے ہیں ماہ و مہر مصطفیٰ کے بعد

چاہا جو مصطفیٰ نے خدا نے وہی کیا
پائے گی پھر دعا نہ اثر مصطفیٰ کے بعد

کس کا جمال دیکھ کر پتھر کریں کلام
کس کے گواہ ہیں شجر و حجر مصطفیٰ کے بعد

ظلمت کی رات چھٹ گئی صبح طلوع ہوئی
گہنا گئی ہے پھر وہ سحر مصطفیٰ کے بعد

محشر میں اُمتوں کو سب بھیجیں حضور تک
جائے گا پھر کہاں یہ بشر مصطفیٰ کے بعد

ان کا خیال ہے تو ہے گلشن یہ زندگی
ویراں ہے نورؔ دل کا نگر مصطفیٰ کا بعد

Marfat.com

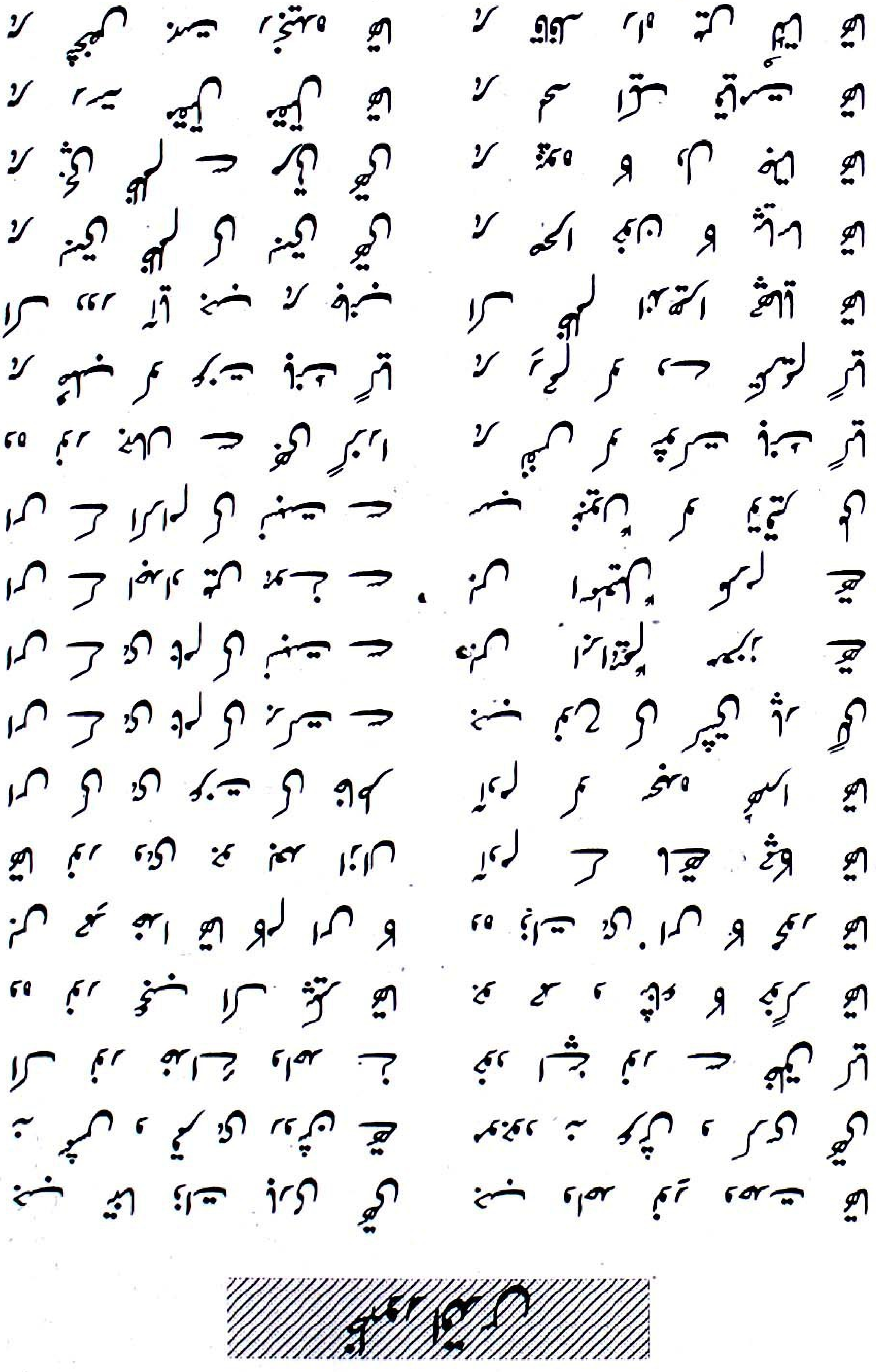

Marfat.com

ہر موڑ پہ موت کا پہرہ تھا — ہر لمحہ محشر برپا تھا
پھر ذات حق کو رحم آیا — انسان کے جلتے زخموں پر
جب آہیں سب مقبول ہوئیں — جب چیخیں سب منظور ہوئیں
پھر ابرِ رحمت اٹد آیا — پھر کرم کا بادل برس گیا
وہ نور جو آدم سے لے کر — ہر پاک نفس میں ٹھہرا تھا
وہ جس کی آمد کی خاطر — دن رات دعائیں ہوتی تھیں
ہر آنکھ میں جس کی مورت تھی — ہر لب پر جس کا چرچا تھا
ہر دل کی دھڑکن تیز ہوئی — ہر سوچ کا دھارا ٹھہر گیا
وہ بجلی بن کر چمک گیا — وہ بادل بن کر برس گیا
وہ بارہ ربیع الاول کو — گھر عبداللہ کے اتر آیا
ہر جان خوشی سے چیخ اٹھی — ہر پھول خوشی سے جھوم گیا
ہر دل میں ایک ترانہ تھا — ہر لب پر ایک ہی نغمہ تھا
وہ نور جہاں پر چمکا ہے — جو مہر و وفا کا ہالہ ہے
وہ عزّ و شرف کا پیکر ہے — وہ رحمت کا پُرکالہ ہے
وہ ہر اک دل کی دھڑکن ہے — اسے حق نے ناز سے پالا ہے
وہ ساقی حوضِ کوثر کا — وہ لاج نبھانے والا ہے
وہ تیرا کملی والا ہے — وہ میرا کملی والا ہے

Marfat.com

فارسی نعت

جاں برائے مصطفیٰؐ ایماں برائے مصطفیٰؐ
درد دلِ ما الفتِ یزداں برائے مصطفیٰؐ

ہر کسے در الفتِ احمد زبانش بستہ است
جبرائیل و جامی و حساں برائے مصطفیٰؐ

لمحہ لمحہ در فراقِ یار می پیچیدہ ام
روز و شب درماندہ ام گریاں برائے مصطفیٰؐ

دان اے مسلم رضائے اقدسِ پروردگار
خندہ است و می شود نالاں برائے مصطفیٰؐ

قلبِ ما در سوزِ الفت چشمِ ما در راہ او
عشق ما در ہر سمت جویاں برائے مصطفیٰؐ

نعمتِ حق می شود تقسیم از دست حبیب
حسنِ فطرت صورتِ خوباں برائے مصطفیٰؐ

غنچہ غنچہ در ثنائے خواجۂ مابستہ است
ایں گلاب و سنبل و ریحان برائے مصطفیٰؐ

سوختہ جاں نور شد بے دست و پا و بے قرار
مثلِ شمع در شبِ ہجراں برائے مصطفیٰؐ

Marfat.com

یہ بات بڑی صاف ہے پردہ نہیں کوئی
اللہ کی مخلوق میں ان سا نہیں کوئی

دکھ درد کے ماروں کو مُژدہ یہ سنا دو
اس شخص کے سرکار ہیں جس کا نہیں کوئی

اعمال کی کثرت پہ بھروسہ نہیں کوئی
پر ان کے غلاموں کو خطرہ نہیں کوئی

جو شخص محمدؐ سے محبت نہیں رکھتا
اس بے سرو ساماں کا عقیدہ نہیں کوئی

سر جس نے نہ سرکار کی چوکھٹ پر جھکایا
اس شخص کا اسلام سے ناطہ نہیں کوئی

مجھ جیسا زمانے میں رُسوا نہیں کوئی
سرکارؐ سا دنیا میں آقا نہیں کوئی

تم نوؔر گنہگار اگر ہو تو غضب کیا
اس رحمت کونینؐ میں غصہ نہیں کوئی

Marfat.com

ان کی عظمت میں کچھ کلام کریں
معتبر اپنے صبح و شام کریں

ابتداء بھی ہو ان کے کوچے سے
ان کی گلیوں پہ اختتام کریں

باغِ ہستی میں جی نہیں لگتا
ان کی گلیوں میں چل خرام کریں

کفر نے بہت رگیدا ہم کو
اب تو سامانِ انتقام کریں

آؤ عشقِ نبی کی شمع سے
روشن اپنے دلوں کے بام کریں

صبح مکے میں طلوع ہو ہم پر
اور طیبہ میں چل کے شام کریں

سیرتِ مصطفیٰ کے جادو سے
کافروں کے دلوں کو رام کریں

Marfat.com

چلتے پھرتے کسی کو یاد کریں
جینا مرنا کسی کے نام کریں

نورؐ بھیجے سلام صبح و مسا
کاش وہ اِلتفات عام کریں

Marfat.com

انکا دامن جو تھام لیتے ہیں
عرشیوں کا سلام لیتے ہیں

جب بھی آلام نے کبھی گھیرا
ہم محمد ﷺ کا نام لیتے ہیں

ٹھوکریں کھا کے جو بھی گرتا ہے
اس کو سرکار تھام لیتے ہیں

فیضِ دامانِ ہادیِ عالم
ہم پڑے صبح و شام لیتے ہیں

عقل والوں کی یہ کہاں قسمت
فیض سارا غلام لیتے ہیں

قاتلوں کو معاف کرتے ہیں
اس طرح انتقام لیتے ہیں

اپنے دیتے ہیں اہل حق کو سزا
غیر سے احترام لیتے ہیں

Marfat.com

جب سر حشر محمدؐ کا نظارا ہو گا
پھر خدا جانے کہ کیا رنگ ہمارا ہو گا

روزِ محشر تیری عظمت کا پھریرا ہو گا
ہر کسی کو تیری رحمت کا سہارا ہو گا

کوئی عالم ہو کہ فاضل ہو کہ شاہ ہو کہ گدا
تیرے ٹکڑوں پر پلیں گے تو گزارا ہو گا

حُسنِ مطلق کی تجلی کی شعاعیں دے کر
شبِ معراج تیرا روپ نکھارا ہو گا

چومتی تھی جسے اے دائی حلیمہ پل پل
میرا منتھار بھلا کتنا پیارا ہو گا

نورؔ بھی جائے گا اک دن تو مدینے لیکن
جب بلندی پہ مقدر کا ستارا ہو گا

Marfat.com

کملی والے کے سوا کوئی سہارا ہی نہیں
آپ کے قدموں سے لپٹے بن گذارا ہی نہیں

آج رو رو کر منا لو مصطفیؐ کو دوستو
روزِ محشر وہ نہ کہہ دیں یہ ہمارا ہی نہیں

کس لئے وہ دل ہیں اور کس کام کی آنکھیں ہیں وہ
مصطفیؐ کا نور جن آنکھوں کا تارا ہی نہیں

اس کے ایمان کی ضمانت کیا ملے جس شخص نے
پیار ان کا دل کی بستی میں اتارا ہی نہیں

ذرے ذرے کا کڑا ہو گا وہاں بھی احتساب
ایک یہ پیمانِ ہستی بس ادھارا ہی نہیں

آج آئے تھام لے دامن رسولؐ اللہ کا
مصطفیؐ نے جس کو بخشش کا اشارا ہی نہیں

روزِ محشر کونسا چہرہ دکھاؤ گے اے نورؔ
تم نے اپنی عاقبت کو جب سنوارا ہی نہیں

Marfat.com

قرآن

یہ وہ مصحف ہے جو پیغام توحید و رسالت ہے
کہ جس کی ہر سطر کو دیکھ لینا ہی عبادت ہے

وہ جس کو چومنا مومن کی اک ابدی سعادت ہے
وہ جس کا ہر بیاں محفوظ ہے حکمِ شریعت ہے

وہ قرآں خالقِ کونین کا پیغامِ الفت ہے
وہ سیرت سرورِ عالم کی ہے دستورِ وحدت ہے

عطاؤں کی صدائیں ہیں یہ محبوب حقیقی کی
وفا کی داستانوں سے بھری راہ طریقت ہے

Marfat.com

قرآن مجید

یہ وہ قرآن ہے جس نے طریق زندگی بدلا
یہ وہ قرآن ہے جس نے مزاجِ آدمی بدلا

یہ وہ قرآن ہے جو احمدؐ مرسل کی سیرت ہے
یہ وہ قرآن ہے جو سر تا سر راز کی حقیقت ہے

یہ وہ قرآن ہے جو گرتی قوموں کو اٹھاتا ہے
یہ وہ قرآن ہے جو عبد کو حق سے ملاتا ہے

یہ وہ قرآں ہے جو رازِ حقیقت کھول دیتا ہے
یہ وہ قرآں جو چپ رہ کے سب کچھ بول دیتا ہے

Marfat.com

درود

نغمۂ ذوقِ انتظار درود
ہے ذریعۂ وصلِ یار درود

شیوۂ رب کردگار سلام
تحفۂ بادِ نو بہار درود

ان کی پلکوں پہ بے حساب سلام
ان کی زلفوں پہ بے شمار درود

دل میں یادِ شہرِ مدینہ ہے
ہو کے پڑھتا ہوں اشکبار درود

آؤ کاسے نصیب کے بھر لو
رحمتوں کی ہے آبشار درود

اونچی بنی کی دلنشینی پر
نیچی نظروں پہ لاکھ بار درود

لبِ پہ ہر دم سلام ہو رقصاں
دل میں مچلے ہے بار بار درود

میں تو ہجرِ نبی کی راتوں میں
ہو کے پڑھتا ہوں دِلفگار درود

Marfat.com

تیرے آستاں سے دوری کبھی تھی، نہ ہے، نہ ہو گی
کوئی آرزو ادھوری ۔ کبھی تھی نہ ہے نہ ہو گی

ترے سنگِ در سے نسبت میری ہو گئی ہے جب سے
میرے دل کو ناصبوری کبھی تھی نہ ہے نہ ہو گی

درِ یار تک پہنچنا ہے یہ کام عاشقوں کا
تیری عقل کو حضوری کبھی تھی نہ ہے نہ ہو گی

درِ مصطفیٰؐ کو حق سے اے جدا سمجھنے والے
تیری یہ مراد پوری کبھی تھی نہ ہے نہ ہو گی

جو ہے عشق انکا دل میں تو کرم بھی انکا ہو گا
تیری آرزو ضروری کبھی تھی نہ ہے نہ ہو گی

تیرے ہجر کی فضا میں میرا منہ چھپا کے رونا
میری یہ ادا شعوری کبھی تھی نہ ہے نہ ہو گی

تو جو سنگِ در بنے تو ہے بڑا تیرا مقدر
تیری ذات نور نوری کبھی تھی نہ ہے نہ ہو گی

Marfat.com

میرا وظیفہ فقط تیری جستجو ٹھرا
یہ دل کا شہر تیرا گنج آرزو ٹھرا

تیرے مقام کو ماپوں یہ کیا مجال میری
کہ تیرا نقش قدم میرا کاخ و کو ٹھرا

تیرا وجودِ کرم بحر بے کنار سہی
میں آپ بے سرو سامان و بے صبو ٹھرا

تیری ہر ایک ادا اور تیرا ہر انداز
کلام پاک کا موضوعِ گفتگو ٹھرا.

تیری نگاہ نے ہر بار دستگیری کی
ہر امتحان میں تب ہی میں سرخرو ٹھرا

پھر اسکو خُلد کی رعنائیوں سے کیا نسبت
گدائے کوچۂ الفت جو مُو بہ مُو ٹھرا

Marfat.com

مدینے کی زیارت ہو گئی ہے
نگاہوں کی عبادت ہو گئی ہے

تیرے کوچے میں چلنا پاؤں کے بل
میرے آقا جسارت ہو گئی ہے

میری آنکھوں سے اشکوں کا اُبلنا
تیری فرقت میں عادت ہو گئی ہے

گناہوں کے سمندر میں گھرا ہوں
عیاں میری حقیقت ہو گئی ہے

تیری ساری اداؤں کو ملایا
مکمل اب شریعت ہو گئی ہے

تیرا غم جب سے ہستی کو ملا ہے
غم جاں سے فراغت ہو گئی ہے

بڑا ہے نور تیرا بھی مقدر
کہ تجھ پر بھی عنایت ہو گئی ہے

Marfat.com

II

تحریکی، مشنری، انقلابی

Marfat.com

Marfat.com

چراغِ علم

چراغ علم جلاؤ بڑا اندھیرا ہے
سبھی صدا یہ لگاؤ بڑا اندھیرا ہے

دیئے یہ اپنے لہو سے جلائے ہیں ہم نے
ذرا سا تھم کے ہواؤ بڑا اندھیرا ہے

خدا کے واسطے من کی مہیب وادی میں
وفا کی شمعیں جلاؤ بڑا اندھیرا ہے

میرے جہان میں تاریکیوں کا پہرہ ہے
میرے وطن کے خداؤ بڑا اندھیرا ہے

میں سو چکا ہوں جو غفلت کی اوڑھ کر چادر
مجھے ابھی نہ جگاؤ بڑا اندھیرا ہے

خدا سے مانگو تو کچھ نور علم کا مانگو
میرے نبی کے گداؤ بڑا اندھیرا ہے

ہماری روح کی وادی پہ مثلِ طورِ کلیم
کوئی تو بجلی گراؤ بڑا اندھیرا ہے

Marfat.com

خدا نے بھیج دیا ہے اب علم کا سورج
نہ اتنا شور مچاؤ بڑا اندھیرا ہے

جلائے علم کے کتنے چراغ طاؔہر نے
کہ اب تو بھول بھی جاؤ بڑا اندھیرا ہے

سنا ہے نورؔ ہوا ہے اب ان کے در کا غلام
سو لب پہ بات نہ لاؤ بڑا اندھیرا ہے

Marfat.com

اسلام کی بیٹی زندہ ہے

اسلام کی بیٹی زندہ ہے
اسلام کی بیٹی زندہ ہے

یہ تلواروں کی پالی ہے یہ عفت کی رکھوالی ہے
کونین سجانے والی ہے یہ فطرت کی سازِندہ ہے

اسلام کی بیٹی زندہ ہے
اسلام کی بیٹی زندہ ہے

یہ ہاجرہؓ آسیہؓ مریمؑ ہے یہ فاطمہؓ عائشہؓ زینبؓ ہے
یہ دین نبیؐ کی غیرت ہے ہر روپ اس کا تابندہ ہے

اسلام کی بیٹی زندہ ہے
اسلام کی بیٹی زندہ ہے

تقدیس ہے خود چادر اسکی زہرہ ہے خود رہبر اسکی
تاریخ کے ماتھے پر اسکی ہر ایک کہانی کندہ ہے

اسلام کی بیٹی زندہ ہے
اسلام کی بیٹی زندہ ہے

یہ زینبؓ بن کر آتی ہے یہ طوفان بن کر چھاتی ہے
یہ کربل سیج سجاتی ہے طاغوت اس سے شرمندہ ہے

اسلام کی بیٹی زندہ ہے
اسلام کی بیٹی زندہ ہے

Marfat.com

گھر بار لٹا کر چلتی ہے خیمے جلوا کر چلتی ہے
اسلام کی خاطر نوؔر اسکا ہر نقشِ قدم پائندہ ہے

اسلام کی بیٹی زندہ ہے
اسلام کی بیٹی زندہ ہے

Marfat.com

ہم انقلاب زادیاں

ہم انقلاب لائیں گی جہان کو دکھلائیں گی
جہاد میں قدم مجاہدین سے ملائیں گی
جلا کے اپنے خون کو بنیں گی ہم بھی ضَوفشاں
ہم انقلاب زادیاں نبیؐ کی نوکرانیاں

غلام ہیں رسولؐ کی ہیں خاکِ بتول کی
یہ پتھروں سے سخت ہوں گی ہیں جو مثل پھول کی
ہمارے سر پہ ہے ردائے فاطمہ کا سائباں
ہم انقلاب زادیاں نبیؐ کی نوکرانیاں

اٹھو اٹھو بڑھو لڑو اے دین کے محافظو
تمہارے سنگ ہیں اے انقلاب کے مجاھدو
کہ پھر سے یاد آئے سب کو کربلا کی داستاں
ہم انقلاب زادیاں نبیؐ کی نوکرانیاں

ہے کاروانِ انقلاب راہبر ہے لاجواب
یہ نگاہِ مصطفیٰؐ سے قافلہ ہے فیضیاب
سنگ سنگ زلفِ مصطفیٰؐ کی کالی بدلیاں
ہم انقلاب زادیاں نبیؐ کی نوکرانیاں

ہے نور کی یہ آرزو صدا اٹھے یہ کو بہ کو
کہ جان دے کے ہم بچائیں دینِ حق کی آبرو
اور منزلوں سے آشنا ہو اپنا کارواں
ہم انقلاب زادیاں نبیؐ کی نوکرانیاں

Marfat.com

نظام شمس و قمراب بدل تو سکتا ہے
مگر جہاد کی تحریک رک نہیں سکتی

حسینؓ کی طرح گردن یہ کٹ تو سکتی ہے
کسی یزید کے آگے یہ جھک نہیں سکتی

Marfat.com

مصطفوی بہنوں اللہ سے ہم نے یہ عہد نبھانا ہے
اس پاک وطن کی دھرتی کو پھر پاکستان بنانا ہے

اس پرچم سبز ہلالی کو اب اس گلشن کے مالی کو
اونچا کرکے موراں اس کا سب دینا کو دکھلانا ہے

ہم نے وہ قائد پایا ہے جس کا دنیا پہ چرچا ہے
دوکان ہے اس کی بہت نئی پر سودا بہت پرانا ہے

ہم مصطفوی ہیں اب ہم نے جذبوں کی حرارت دے دے کر
ہم نے دھرتی کے ذروں کو پھر سورج چاند بنانا ہے

یہ پرچم اپنا آنچل ہے اس چاند سے یہ دل گھائل ہے
یہ تارا اپنی قسمت کا اس تارے کو چمکانا ہے

Marfat.com

انقلاب انقلاب انقلاب

خوابِ غفلت سے سب کو جگا دو
مستِ جامِ شہادت بنا دو
کفر ہو جائے گا آب آب
انقلاب انقلاب انقلاب

ہے گھڑی انقلابی سفر کی
کھاؤ مت ٹھوکریں دربدر کی
ایک ہو کر بنو لا جواب
انقلاب انقلاب انقلاب

مُلک کے دور کر دو اندھیرے
ہر برائی کرے گول ڈیرے
رقم تاریخ میں کر دو باب
انقلاب انقلاب انقلاب

طاہر القادری نام جس کا
یہ بہت سخت ہے کام اس کا
ہے میرا رہنما لاجواب
انقلاب انقلاب انقلاب

خونِ دل سے چمن کو نکھاریں
جان لٹا کر بھی ہمت نہ ہاریں
فضلِ ربی سے ہوں کامیاب
انقلاب انقلاب انقلاب

Marfat.com

وقت ہے ظلم کا سر کچل دیں
بے ضمیروں کو پاؤں سے مَل دے
ظالموں کو کریں بے نقاب
انقلاب انقلاب انقلاب

ہر طرف دورِ مہر و سکوں ہو
دل میں عشقِ نبی کا جنوں ہو
نورؔ تیرے بھی پورے ہوں خواب
انقلاب انقلاب انقلاب

لائیں گے انقلاب لُٹا کر جوانیاں
لکھیں گے خونِ دل سے نئی ہم کہانیاں

اے ظلم و ستم اب کہ تیری خیر نہیں ہے
دم لیں گے ہم مٹا کے تیری سب نشانیاں

Marfat.com

منہاج القرآن

عظمتِ اسلام کی برہان منہاج القرآن
مصطفیؐ کے دین کی پہچان منہاج القرآن

جس نے دیں پیاسے دلوں کو عشق کی سرشاریاں
بانٹتا ہے دولتِ ایمان منہاج القرآن

انقلابِ مصطفیؐ کی جاگتی تصویر ہے
ہیں مقاصد اس کے عالی شان منہاج القرآن

میرے دل کی دھڑکنوں کا ساز منہاج القرآن
مصطفیؐ کے عشق کا سامان منہاج القرآن

انبیاء کے آپ سلطاں اور انکے فیض سے
ساری تحریکوں کی ہے سلطان منہاج القرآن

یہ ہے کانٹوں کا بچھونا یہ نہیں پھلوں کی سیج
جاں لٹانے کا ہے یہ پیمان منہاج القرآن

ٹوٹ جائیں گی یہ زنجیریں سبھی طاغوت کی
بن کے یہ اٹھے گا جب طوفان منہاج القرآن

سرور عالم کی رحمت غوث اعظم کا ہے فیض
ظاہرا" ہے بے سرو سامان منہاج القرآن

Marfat.com

رونے کا وقت ہے نہ رلانے کا وقت ہے
پھر کربلا کی سیج سجانے کا وقت ہے

پھر سے یزیدیت ہے مسلّط نظام پر
پھر سے حسینیوں کو جگانے کا وقت ہے

بالائے عرش رحمتِ ربی ہے منتظر
ساحل پہ کشتیوں کو جلانے کا وقت ہے

اٹھو خدا کے واسطے نامِ حسینؑ پر
پروانہ وار جان کے لٹانے کا وقت ہے

کب سے ہیں پھر سے منتظر کوفے کے بام و در
پھر قافلہ سروں کا چلانے کا وقت ہے

قائد ملا ہے تم کو پھر شبّیر کا غلام
باطل سے آج پنجہ لڑانے کا وقت ہے

تکتے ہیں راہ نقش قدم پھر حسین کے
اس راستے پہ قوم کے آنے کا وقت ہے

Marfat.com

انقلابی نظم

انقلابِ مصطفیٰ پر سُو بپا ہو جائے گا
جب زمانہ اس نوا سے۔ آشنا ہو جائے گا

ابتلائے قوم ہے تم دل نہ ہرگز ہارنا
درد جب حد سے بڑھے گا خود دوا ہو جائے گا

دیکھ لے گا سب زمانہ کچھ دنوں کی بات ہے
قادری ! ہر شخص تیرا ہم نوا ہو جائے گا

ہر کسی کے لب پہ ہوں گے نعرہ ہائے انقلاب
قادری ہی، ہر کسی کا دلربا ہو جائے گا

چھٹنے والی ہیں گھٹائیں ظلم و استبداد کی
ایک دن منظر یہ سارا خوشنما ہو جائے گا

نفرتوں کے بت دلوں سے توڑ ڈالے جائیں گے
ہر کسی کا مشغلہ صدق و صفا ہو جائے گا

ہونے والا ہے بپا پھر معرکۂ انقلاب
پھر یزید و بوجہل فرعوں فنا ہو جائے گا

نور سارے امتحان میں مردِ مومن کے لئے
تم اٹھو گے ساتھ تمہارے خدا ہو جائے گا

Marfat.com

ہمیں سوئی ہوئی اس قوم کو پھر سے جگانا ہے
قرونِ اوّلین کا رنگ دنیا کو دکھانا ہے

صدا آئی ہے پھر حق آ گیا باطل چلا جائے
جہاں میں مصطفیؐ کے دین کا ڈنکا بجانا ہے

زبانوں پر ترانے مصطفیؐ کی شان کے لا کر
دلوں کو الفتِ سرکارِ عالم سے بسانا ہے

اسی خاطر سبھی آ کر یہاں پلکیں بچھاتے ہیں
کہ منہاج القرآں سرکار کا مہمان خانہ ہے

زمین پر انقلابِ مصطفویؐ کو بپا کر کے
دلوں میں پھر چراغِ الفتِ احمدؐ جلانا ہے

خدا نعمت جو دیتا ہے تو پہلے آزماتا ہے
تمہاری قوم کو بھی نور اس نے آزمانا ہے

Marfat.com

مسجدیں بُتکدے ہیں مسلک کے
او لب توپ کے دھانے ہیں

دینِ اسلام کا نہیں پرچار
پیٹ پوجا کے سب بہانے ہیں

کس قدر مے کدے ہیں پررونق
کتنے ویران آستانے ہیں

Marfat.com

صدائے بحرِ عطا بار بار آتی ہے
خزاں رسیدہ چمن میں بہار آتی ہے

اٹھو مجاہدو شیوۂ حیدری لیکر
فلک سے نُصرت پروردگار آتی ہے

بچائیو مجھے دینِ محمدیؐ ہوں میں
یہ ہر طرف سے صدا دلفگار آتی ہے

جہاں میں مصطفوی انقلاب آئے گا
مجھے یہ لوح و قلم کی پکار آتی ہے

اے میرے قادری قائد مجاہد اعظم
یہ خلق آپ پہ ہونے نثار آتی ہے

یہ انقلاب کے طوفاں کو کیسے روکے گی
جو اپنے راہ میں گرد و غبار آتی ہے

ہزار مشکلیں مردانہ وار کاٹیں گے
نہیں ہے غم اگر راستے میں دار آتی ہے

Marfat.com

آؤ ہو جاؤ ہم سفر لوگو
ظلم ہو گا نہ ہو گا شر لوگو

شبِ ظُلمت تمام ہوتی ہے
ہونے والی ہے اب سحر لوگو

چھوڑ کر در حبیبِ مدنیؐ کا
کیوں بھٹکتے ہو دربدر لوگو

چھن گئی ہم سے عزت و ناموس
ہم سے روٹھے ہیں سب ہنر لوگو

قوم کا پھر خدا ہی حافظ ہے
جب لٹیرے ہوں راہبر لوگو

اک ستارہ چمکنے والا ہے
پھر زمانے کے دوش پر لوگو

منزلِ انقلاب تکتی ہے
کوئی ہو عازمِ سفر لوگو

Marfat.com

امت مصطفیؐ سنور جائے
یہ ہے بس مطمعِ نظر لوگو

عظمتِ دینِ مصطفیؐ کے لئے
کھیل جائیں گے جان پر لوگو

Marfat.com

اب پھر جواں دلوں کو عجب رہنما ملا
جو کچھ ہمیں ملا ہے وہ سب سے خدا ملا

کیونکر فدا نہ ہوں ہم اس در پہ ہزار بار
اس در سے ہمیں یارِ درِ مصطفےٰ ملا

منزل ہے انقلاب میری ہر نگاہ کی
کر دیں گے ختم راہ میں جو کج ادا ملا

ساقی تیری نگاہ پہ کر دیں گے خونِ دل
تو ہی تو اِس جہاں میں فقط آشنا ملا

قائد کی معیّت میں جو اٹھتا گیا قدم
پیغام ہر قدم پہ ہمیں جانفزا ملا

کیوں نہ حقیر جان لٹائیں گے شوق سے
ہم کو وفائے یار سے ذوق وفا ملا

اب دوستو ملاؒ کے قدم سے قدم چلو
جو کوئی راہگیر تھا بھٹکا وہ آ ملا

اک قافلہ تھا سوئے حرم پھر رواں دواں
یہ نورؔ گنہگار بھی پیچھے سے جا ملا

Marfat.com

اس طرح ہم اک ہو جائیں کہ اپنا اتحاد
کافروں کے واسطے از خود علانِ جنگ ہو

جس طرح ہے ایک اللہ ایک رہبر اسطرح
ایک عزت ایک عظمت ایک سب کا لنگ ہو

ہر کوئی ہو یار کی زلفوں میں پیچیدہ پڑا
رسم ہائے کفر نہ ہوں نہ رباب و جنگ ہو

مشرق و مغرب میں پھر ہو بول بالا دین کا
پھر سے دنیا پر قرونِ اولیں کا رنگ ہو

توڑ ڈالیں دین پر سے جامدیّت کا طلسم
وقت کی رفتار سے اسلام ہم آہنگ ہو

کٹ مریں پھر خواجۂ بطحا کے سچے دین پر
پھر سے پیدا معرکۂ کربلا کا رنگ ہو

انقلابی سوچ پیدا آج کے مسلم ہیں ہو
اور سونے پر سہاگہ یہ کہ مسلم ینگ ہو

کب رہا ہے دوستو یہ اہل دانش کا طریق
سوچ بھی ہو غیر کی اور سوچ پر بھی زنگ ہو

Marfat.com

اس طرح یک جان ہو جائیں مسلماں سب کے سب
دیکھ لے دشمن ہماری دوستی تو دنگ ہو

قافلہ اسلام کا سوئے حرم ہو جا رہا
نور سا اِک بے نوا بھی قافلہ کے سنگ ہو

Marfat.com

آج ہے ملت کی منزل مصطفوی انقلاب

ساتھیو سرکار کے عاشق کا دامن تھام لو
مے کدۂ مصطفےٰ سے الفتوں کے جام لو

دشمنو تم چھوڑ دو جل جل کے مرنا جان میں
یہ ہے فیضان نبی کچھ عقل سے بھی کام لو

سو چکی ہے قوم اس کو ہے جگانا خواب سے
آؤ تو سب اپنے ذمے یہ بھی اک الزام لو

وقت کی آغوش میں پلنے لگا ہے انقلاب
آؤ اپنے ساتھ زادِ رنج لو' آرام لو

آج ہے ملت کی منزل مصطفوی انقلاب
دوستو ! قرآن سے منہاج کا افہام لو

وقت کے ماتھے کا اب جھومر ہے طاہر قادری
قادری کا نام لو ہر وقت لو ہر گام لو

ہے عقیدہ نوؔر کا جب بھی کوئی مشکل پڑے
بس خدا کی بارگہ میں مصطفے کا نام لو

Marfat.com

جا رہے ہیں لے کر پھر حالت سوئے انقلاب
الحذر رنگیں ہے مطلعِ طلوعِ آنقلاب

ظلم کے بڑھتے ہوئے طوفان کے پیش نظر
پل رہی ہے قوم کے ذہنوں میں خوئے انقلاب

ہم ہیں داعی انقلابِ مصطفٰے کے اے خدا
ہاتھ میں تیرے ہے مولا آبروئے انقلاب

پل رہی ہے پھر سے آغوشِ وطن میں اک سپاہ
کر رہی ہے قوم ساری جستجوئے انقلاب

آج طاہر قادری کے انقلابی فیض سے
نورؔ کے دل میں رواں ہے ایک جوئے انقلاب

Marfat.com

مصطفیٰؐ کے دین پر سب کچھ لٹایا جائے گا
کربلا کا رنگ دنیا کو دکھایا جائے گا

اہلبیتِ پاک کی سنت کو پھر دہرائیں گے
پھر حسین ابن علی کا دور لایا جائے گا

لاکھ ہا قربانیاں دے کر بنایا تھا جسے
پھر اسے قربانیاں دے کر بچایا جائے گا

بے ضمیروں پر زمیں پھر تنگ ہوتی جائے گی
ظلم و استبداد کا ہر بت گرایا جائے گا

ہر طرف اسلام کے نغمے الاپے جائیں گے
پرچمِ اسلام ہر سو لہلہایا جائے گا

حق سے محروموں کو ان کے حق دلائے جائیں گے
ظالموں سے ظلم کا بدلہ چکایا جائے گا

Marfat.com

Marfat.com

III

شخصیات

Marfat.com

Marfat.com

امام عالی مقام

سب کچھ لٹا کے دیں کو بچایا حسینؑ نے
لاشوں سے اپنے گھر کو سجایا حسینؑ نے

سرمایہ زندگی کا اثاثہ حیات کا
ہاتھوں پہ رکھ کے اپنے لٹایا حسینؑ نے

ذلت کی زندگی سے ہے بہتر وفا کی موت
یہ درس مومنوں کو پڑھایا حسینؑ نے

لاشے تڑپ تڑپ کے گرے گرم ریت پر
گھر ان حسین گلوں سے سجایا حسینؑ نے

شوق وصالِ یار نے بے چین کر دیا
ہنس کر گلے قضا کو لگایا حسینؑ نے

شبیر کے بغیر ہے اسلام نا تمام
پایہ ہے کس نے پایا جو پایا حسینؑ نے

راہ وفا پہ صبر کا دامن نہ چھوڑیئے
مشکل سہی پر کرکے دکھایا حسینؑ نے

باطل کے اقتدار کو تسلیم نہ کیا
کٹوا دیا پہ سر نہ جھکایا حسینؑ نے

Marfat.com

حسین ابن علی

جو فاطمہؓ کی گود میں آیا وہ کون تھا
نانے کا دین جس نے بچایا وہ کون تھا
سب کچھ خوشی سے جس نے لٹایا وہ کون تھا
سجدے میں جس نے سر کو کٹایا وہ کون تھا
زہرہ کے دل کا چین تھا بیٹا علی کا تھا
جنت کا تاجدار نواسہ نبیؐ کا تھا

ساقی روزِ حشر پیاسے ہیں دوستو
یہ کون ہیں نبیؐ کے نواسے ہیں دوستو
چہرے سبھی کے پھول نملے سے ہیں دوستو
روٹھے جو اہل بیت سے ہاسے ہیں دوستو
وہ شاہِ کائنات کے دل کا سرور ہیں
طیبہ کے گل ہیں گلشن طیبہ سے دور ہیں

صغریٰ تکے ہے باپ کا مادر کا راستہ
مڑ مڑ کے دیکھتی ہے برادر کا راستہ
سب بھول گئے جا کے وہاں گھر کا راستہ
دل نے کہا کہ چل دیئے کوثر کا راستہ
کوئی ملائے گل کو چمن سے جدا ہوا
دل گرمی فراق سے جل کوئلہ ہوا

Marfat.com

لاشوں کو گاڑ گاڑ کر کہتے ہیں برملا
مولا میں چاہتا ہوں فقط آپ کی رضا
نورِ نظر ہوئے ہیں جدا گر تو کیا ہوا
شکرِ خدا کا صبر کا وعدہ وفا ہوا

مولا تیری رضا تھی جو مطلوب ہم کو تھی
ہاں بزدلی کی زندگی معیوب ہم کو تھی

آدمؑ سے لے کے صبر کے قصے رقم ہوئے
ذات حسین میں وہ سبھی آ کے ضم ہوئے
کربل میں ختم آپ پہ رنج و الم ہوئے
لرزاں نہ اس جوان کے پھر بھی قدم ہوئے

ہنستا ہوا پدر سے وہ مادر سے جا ملا
میرا حسین اپنے برادر سے جا ملا

آقا حسین دھر میں جینا سکھا گئے
ہنس کر وہ جام موت کا پینا سکھا گئے
عزت کی موت کا وہ قرینہ سکھا گئے
دامن نبی کے دین کا سینا سکھا گئے

اے مصطفوی قوم جدھر سے گذر کرو
روشن نبیؐ کے عشق سے دیوار و در کرو

امت پہ مصطفے کی یہ کیا وقت آ پڑا
اب پھر ہے میری قوم کو درپیش کربلا
لیکن حسین کوئی نہیں ہم ہیں پر خطا

Marfat.com

مولا ہمیں یہ جرات و ہمت ہو گر عطا
مر جائیں کٹ کے دینِ محمدؐ کے واسطے
زندہ رہیں تو وقف ہوں امت کے واسطے

اے نور تم بھی حقِ محبت ادا کرو
جاؤ جدھر بھی قوم کو بس یہ کہا کرو
اٹھو کہ بپا معرکۂ کربلا کرو
ہر دور کے یزید سے ٹکر لیا کرو
جب تک یہ قوم برسرِ پیکار رہے گی
زندہ رہے گی اور ثمر بار رہے گی

وہ مردِ حق جو اندھیری شب میں وفا کی شمعیں جلا رہا ہے
نئے زمانے کے ساز لے کر پرانے نغمے سنا رہا ہے

وہ علم و حکمت کا ماہپارہ و فضل و دانش کا استعارہ
جلا کے خون جگر سے شمع وہ ہم کو رستہ دکھا رہا ہے

میں اس کا قائل ہوں اپنی ملت کو خواب سے جو جگا رہا ہے
دلوں کی دھڑکن میں بس رہا ہے افق افق پہ جو چھا رہا ہے

Marfat.com

اہلبیت

روز محشر کام آئے گا یہ نام اہلبیت
کون کر سکتا ہے اظہار مقدم اہلبیت

سب گھڑنے کا گھرانہ ہے سخی لجپال ہے
بٹ رہا ہے آج پر سو فیض عام اہلبیت

کوثر و تسنیم کے پیالوں کے مالک ہیں یہ لوگ
کر رہا ہے مست و بے خواب بھی جام اہلبیت

نورؔ کیا ڈر ہے تجھے ناداں عذابِ نار کا
تو غلام ابنِ غلام ابنِ غلامِ اہلبیت

Marfat.com

حضور قدوۃ الاولیاء

حضور حق سے ہمیں ملایا حضور قدوۃُ الاولیاء نے
گرے پڑوں کو گلے لگایا حضور قدوۃُ الاولیاء نے
نسیم صبح کی تازگی وہ گلِ گلستان ہاشمی وہ
نسیم صبح کی تازگی وہ گلِ گلستان ہاشمی وہ
سراپائے غوثیت دکھایا حضور قدوۃُ الاولیاء نے
وہ شہرِ بغداد کی نشانی میری عقیدت کی راجدھانی
جہالتوں سے مجھے بچایا حضور قدوۃُ الاولیاء نے
وہ مسلم و حکمت آشنا بنایا حضور قدوۃُ الاولیاء نے
وہ علم و حکمت کے بحرِ اعظم ہمارے مونس ہمارے ہمدم
ہمیں خدا آشنا بنایا حضور قدوۃُ الاولیاء نے
ولایتوں کے سفیر ہیں وہ قسم سے بدر منیر ہیں وہ
صعوبتوں سے ہمیں چھڑایا حضور قدوۃُ الاولیاء نے
ہیں میری نس نس میں انکی یادیں میرے تصور میں ان کے جلوئے
ہمیں وفا آشنا بنایا حضور قدوۃُ الاولیاء نے
بروزِ محشر اے کاش مجھ کو پیام آ کر یہ دیں ملائک
چلو تمہیں نور ہے بلایا حضور قدوۃُ الاولیاء نے

Marfat.com

حضور سیدنا طاہر علاؤ الدین القادری الگیلانی کے حضور ہدیہ عقیدت

تو نے مے خانۂ توحید سجا رکھا ہے
تو نے لاہور کو بغداد بنا رکھا ہے

کوئی اپنا ہو پرایا ہو کہ شاہ ہو کہ گدا
تو نے سب کے لئے دروازہ کھلا رکھا ہے

تب سے جنت کا مکیں خود کو سمجھتا ہوں میں
جب سے تو نے مجھے قدموں میں بٹھا رکھا ہے

تیری عظمت' تیری رفعت' یہ کرم ہے تیرا
مجھ گنہگار کو دامن میں چھپا رکھا ہے

جب سے تھاما شہِ بغداد کا دامن میں نے
تب سے ہر شخص نے آنکھوں پہ بٹھا رکھا ہے

لوگ پیتے ہیں یہاں سے مئے توحید کے جام
تو نے دریائے محبت جو بہا رکھا ہے

ذکر اللہ کا مصداق تیرا روئے منیر
آج تک نوؔر نے یادوں میں بسا رکھا ہے

Marfat.com

میں منگتا کے تیرے در پہ شاھانہ چلا آیا
تیری دہلیز پہ یہ تیرا دیوانہ چلا آیا

بڑے خوش بخت ہو تم لوگ اے پاکستاں والو
تمہارے پاس چل کر آپ مے خانہ چلا آیا

Marfat.com

ہے بڑی اونچی تیری پرواز طاہر قادری

ساز ہے اسلام تو آواز طاہر قادری
ہے بڑی اونچی تیری پرواز طاہر قادری

عالم و جاہل تیری باتوں سے یکساں فیض لیں
دلنشیں کتنا تیرا انداز طاہر قادری

زاغ کائیں کائیں کرتے ہیں تو کرنے دو انہیں
تو میرے آقا کا ہے شہباز طاہر قادری

علمِ قرآن و حدیث و فلسفۂ اجتہاد
تو ہے ہر فن میں بڑا ممتاز طاہر قادری

لاؤں میں تشبیہہ کہاں سے استعارہ کیا کہوں
مصطفےٰ محمود تو ایاز طاہر قادری

نغمہ زن ہو اے کہ افلاطون و جالنیسوس ما
کر دریچے حکمتوں کے باز طاہر القادری

بجھ چکی ہے شمعِ ایماں ہو گئے مردہ قلوب
چھیڑ دے پھر سے میرا پرانا ساز طاہر قادری

نورؔ خستہ تھا پریشاں تھا بڑا نجور تھا
تو میرا دلسوز ہے دمساز طاہر قادری

Marfat.com

......طاہر۔ طاہر۔

قریہ قریہ، کوچہ کوچہ طاہر طاہر
بستی بستی، دھڑکن دھڑکن طاہر طاہر

پتہ پتہ غنچہ غنچہ بوٹا بوٹا
بولے...... اس گلشن کا ساون طاہر طاہر

آقا کی امت کے غم میں رونے والا
آقا کی ملت کا ساجن طاہر طاہر

علم و حکمت دانائی کی ساری باتیں
ان ساری باتوں کا مسکن طاہر طاہر

کائنات میں اس کے علم کا سکہ ہے
کہتے ہیں لوگ اس کے کارن طاہر طاہر

نورؔ یہ اس کی عظمت کا اعجاز ہے کہ
بولے میری ہستی، تن من طاہر طاہر

Marfat.com

طاہر قادری

اولیاء و انبیاء کے سنگ طاہر قادری
کر رہا ہے ظالموں سے جنگ طاہر قادری

اس کی صورت میں ملا ہے قوم کو فیض نبیؐ
چڑھ گیا طاہر پیا کا رنگ طاہر قادری

چھا گیا ہے چند سالوں میں یہ شرق و غرب پر
رہ گئے ہیں دیکھ دشمن دنگ طاہر قادری

انقلابِ مصطفٰے آئے گا میرے ملک میں
توڑ دے گا سب رباب و چنگ طاہر قادری

ہے سراپا غیرتِ اسلام طاہر قادری
اور اپنی قوم کا ہے لنگ طاہر قادری

روشنی پھیلی ہے اس دھرتی پہ نورِ علم کی
دورِ حاضر سے ہے ہم آہنگ طاہر قادری

نورؔ تو بھی ان کا دامن تھام لے ایمان سے
مصطفٰے کے دین کا فرہنگ طاہر قادری

Marfat.com

میرے قائد

میرے قائد تو نے پھر قوم کو عظمت دی ہے
علم و حکمت کے سرابوں کو حقیقت دی ہے

دورِ حاضر میں تیری ذات ہے انعامِ نبیؐ
تو نے اس قوم کو پھر اپنی شناخت دی ہے

فخر کرتی ہے میرے آقا کی ساری امت
دور حاضر میں وہ اللہ نے قیادت دی ہے

تو نے پیدا کئے ہر گام مجاہد ایسے
جن کے اشکوں نے زمانے کو تراوت دی ہے

نورؔ ہی ایک نہیں تیرے قصیدے کہتا
سارے جگ نے تیری عظمت کی شہادت دی ہے

Marfat.com

ایسے ہیرے کب روزانہ ملتے ہیں

کئی کئی صدیوں بعد یہ گلشن کھلتے ہیں
ایسے ہیرے کب روزانہ ملتے ہیں

صدیوں دنیا روتی ہے چلاتی ہے
تب جا کر یہ لوگ یگانہ ملتے ہیں

ہرگز ہرگز نہ سمجھیں کے جو ان کو
عقلوں کا لے کر پیمانہ ملتے ہیں

ہم نے دیکھا ہے کہ میرے قائد کو
عالم فاضل دیوانانہ ملتے ہیں

ان کی باتوں میں عشقِ سرکار کے ساتھ
بہت سے نقطے فلسفیانہ ملتے ہیں

اہلِ عشق کے آگے بچھ بچھ جاتے ہیں
شاہوں سے وہ بھی شاہانہ ملتے ہیں

سارا سال وہ طاہر طاہر گاتے ہیں
جو بھی لوگ اُن کو سالانہ ملتے ہیں

نورؔ تیری ہر بات میں ہے خوشبو انکی
تب ہی تجھ کو فیض روزانہ ملتے ہیں

Marfat.com

علامہ اقبال کے لئے

وہ جو بن کر ایک مسیحا آیا تھا
اور تصور پاکستان کا لایا تھا

جس کے لمحے بے چینی سے کٹتے تھے
جو راتوں کو اٹھ کر رویا کرتا تھا

اس کے من پہ خاص خدا کی رحمت تھی
اس کے دل پہ صاف مدینہ لکھا تھا

اے روحِ اقبال بہت شرمندہ ہیں
کر نہ پائے کام جو تو نے سونپا تھا

اب بھی اس کی تان سنائی دیتی ہے
تو نے ایسا تار وفا کا چھیڑا تھا

تیرے فکر کی دیواروں کے سائے میں
ملت کا بے حال بدن سستایا تھا

آج بھی تیری ذات حکیم الامت ہے
تیرا ہر اک قول یقیناً سچا تھا

تجھ سے فیض نہیں ہم حاصل کر پائے
تو تو حکمت کا اک بہتا دریا تھا

Marfat.com

ہند میں تیری ملت جس دم پیاسی تھی
تو رحمت کا بادل بن کر برسا تھا

اس کے دل پر نیم شی کے نالوں میں
نورِ یقیناً قرآن نازل ہوتا تھا

Marfat.com

علامہ اقبال

کتنے گلشن مہکے تیری یادوں کے
کوچہ کوچہ چرچے تیری یادوں کے

میرے دل کی دنیا کی تاریکی میں
چمکے چاند ستارے تیری یادوں کے

تو نے اپنا خون جلایا راتوں کو
ہم نے دیپ جلائے تیری یادوں کے

ہم نے اپنے من گھر کے دروازوں پر
لگوائے ہیں کتبے تیری یادوں کے

ڈولے کھاتے دیکھی کشتی ملت کی
آنکھ سے آنسو ٹپکے تیری یادوں کے

تیری یاد سے مستی سی چھا جاتی ہے
کتنے نین نشیلے تیری یادوں کے

تیرے سر پر سایہ کملی والے کا
میرے دل میں نقشے تیری یادوں کے

خوش بھی ہوں خوشحال بھی ہوں خوش قسمت بھی
دل میں ہیں سرمائے تیری یادوں کے

Marfat.com

میری سوچ میں کب مایوسی آتی ہے؟
میرے دل پر پہرے تیری یادوں کے

نورؔ کے دل میں تیری چاہت کے ڈیرے
اس کے سر پر سائے تیری یادوں کے

Marfat.com

فرید ملت ڈاکٹر فرید الدین کے عرس پر لکھا گیا کلام

کیسا چرچا ہے فرید آج یہ گھر گھر تیرا
بن گیا چاند زمانے کا یہ طاہر تیرا

جس نے ہر گام زمانے کی رہنمائی کی
افقِ دہر پہ چمکے گا یہ اختر تیرا

تیرے جلوئے کی تمنائی ہیں آنکھیں کب سے
اب تو آ جائے نظر روئے منور تیرا

ہے تیرے فیض سے رعنائی میری دنیا کی
لائقِ رشک ہے واللہ مقدر تیرا

آ گیا وقت کہ چمکے گا یہ سورج بن کر
یہ مدبر یہ مفکر یہ مفسر تیرا

نور کہتا ہے یہ تحریک یہ جذبہ یہ مشن
آرزوؤں کا ہے نقشہ یہ سراسر تیرا

Marfat.com

منقبت فریدِ ملت ڈاکٹر فرید الدین قادری

آج پھر روحِ فرید الدین جلوہ گر ہوئی
آپ کی جلوہ نمائی پر لبِ کوثر ہوئی

اے طبیبِ ملتِ بیضا تیری تدبیر سے
حالت اس بیمار ملت کی بہت بہتر ہوئی

اس طرح سرکار کی نظرِ کرم تم پر ہوئی
بات تیرے خون کی تاثیر کی گھر گھر ہوئی

خوں پسینے سے چمن شاداب کرکے چل دیئے
سوچ کر یہ دل کی حالت صورتِ اخگر ہوئی

کس قدر واں دل لگا بیٹھا ہے ساقی آ بھی جا
راستہ تکتے ہوئے اب آنکھ بھی پتھر ہوئی

دیکھ لو آ کر کہ چرچے ہیں تمہارے ہر طرف
آج بھی محفل تمہارے نام کی شب بھر ہوئی

جو بھی آیا گلشن منہاج میں وہ بک گیا
خاک جُواڑ کر گری گر کر یہاں گوہر ہوئی

نور میٹھا ہے کدے تیرے پہ دھر نا مار کر
خاک بھی اس کی تیری اولاد کی نوکر ہوئی

Marfat.com

ڈاکٹر فرید الدین

کون تھا جس کے لئے تھی یہ سعادت منتظر
کون تھا جس سے ہوئی ہے یہ حقیقت معتبر

کس نے دامانِ حرم کو تھام کر کی تھی دعا
کس کے دل میں کروٹیں لیتی رہی یہ التجا

کون تھا جس کو بشارت تھی ملی سرکار سے
کس نے نعمت پائی طاہر کی خدا کے یار سے

کون رو رو کر طلب کرتا رہا بطلِ سعید
کون تھا جس کو خدائے پاک نے دی تھی نوید

کون روتا رات بھر مردِ قلندر کے لئے
کون روتا ملت سرکارِ داور کے لئے

کون خونِ دل جلا کے ضوفشاں پر سو ہوا
کس کے نورِ چشم نے طوفان برپا کر دیا

آ بھی جاؤ کہ چمن میں آ رہا ہے انقلاب
آ بھی جاؤ کہ ہے غنچہ غنچہ محو اضطراب

Marfat.com

ھدیہ سخن بحق غزالہ حسن

ستارگانِ مقدر کی کہکشاؤں میں
تیرے نصیب کا تارا بڑا بلند رہا
جو تیرے خواب کی تعبیر بن کے آیا ہے
یہ اہل شوق کی نظروں میں ارجمند رہا
حسن رہا ہے بہاروں کی گود میں پلتا
بڑے بڑوں کو تصور میں یہ پسند رہا

تو خود غزال ہے تو کیا ہوا کہ یہ موتی
ستم شعار زمانے میں بے گزند رہا
تو اپنے خواب کی معراج پانے والی ہے
مہ و مہر سے تیرا مرتبہ بلند رہا
تجھے کروڑ مبارک ہو بنتِ اسلام
کہ کامیاب تیرے ذوق کا کمند رہا

تو اس حسیں چمن میں اترنے والی ہے
جو لاکھ دل کی کتابوں میں قلمبند رہا
دعا ہے نوؔر کی گلشن یہ شاد باد رہے
کہ اس خوشی میں بھی جو خوب ہوشمند رہا

Marfat.com

میرا حسینؑ

حسین عظمت و ہمت کی داستاں دراز
حسین ہی میرا قبلہ حسین میری نماز

حسین وقت کے دھارے میں بہہ نہیں سکتا
حسین ظلم پر خاموش رہ نہیں سکتا

حسن عظمتِ اسلام کا ستارہ ہے
حسین حیدر رو زہراء کا ماہپارہ ہے

حسین نام ہے طوفاں میں کود جانے کا
حسینؑ نام ہے مر کر حیات پانے کا

حسین شوق ہے نیزے پہ جھوم لیتا ہے
حسین موت کے چہرے کو چوم لیتا ہے

حسین دوشِ نبوت پہ پلنے والا ہے
حسین خون سے تاریخ لکھنے والا ہے

حسین مردہ ضمیروں کا جاں دہندہ ہے
قسم ہے آج بھی میرا حسین زندہ ہے

Marfat.com

IV

غزل متفرق

Marfat.com

Marfat.com

غزل

لبِ جُو پر تنے بیٹھے ہیں دریا کھو دیا ہم نے
جو منزل سے ملاتا تھا وہ رستہ کھو دیا ہم نے

جہالت بے ضمیری بے وقاری اور کم کوشی
کسی کا لے لیا کردار اپنا کھو دیا ہم نے

ہمارے لب سے پھولوں کی بجائے خار جھڑتے ہیں
جہاں میں بات کرنے کا سلیقہ کھو دیا ہم نے

یہ ناممکن نہیں کہ آج بھی اسلام زندہ ہو
مگر کیا کیجئے لُٹنے کا جذبہ کھو دیا ہم نے

یہ بازارِ سیاست ہی کی بے ذوقی کا مظہر ہے
کیا جھوٹے نگوں کو ہار سُچا کھو دیا ہم نے

وہ قوت جس کے دم سے اپنی عزت تھی زمانے میں
وہی عشقِ شہِ بطحا کا سودا کھو دیا ہم نے

نہیں ہے نور اب تابِ سخن باقی میرے لب کو
ہمارے پاس کیا تھا اور کیا کیا کھو دیا ہم نے

Marfat.com

کب سے جلا رہا ہوں تیری آرزو کی آگ
اب تلک مچل رہی ہے تیرے روبرو کی آگ

گلشن میں سب نے پہن لیا آتشیں لباس
پھیلی چمن میں آج گلِ خو برو کی آگ

وقتِ وصال سودائے توقیر نہ گیا
وجہہ فراق و ہجر بنی آبرو کی آگ

دوری ہے ایک زخم تو قربت ہے ایک روگ
بے بس بنا گئی ہے تیری گفتگو کی آگ

ہم تھے ڈسے ہوئے تیری زلفوں کے ناگ کے
کچھ نہ میرا بگاڑ سکی پھر عدو کی آگ

بیٹھا تھا شوخ پاؤں ڈبو کر وہ نہر میں
کتنے چمن جلا گئی پھر آبجو کی آگ

آیا تھا نورؔ آپ کی جانب سکون کو
لیکن جگر جلا گئی تیرے صبو کی آگ

Marfat.com

آنکھ نے دل کے سمندر سے چرائے آنسو
وہ نہ آئے جو میرے گھر میں تو آئے آنسو

ہم نے اپنوں کی جفاؤں سے پریشاں وہ کر
اپنے جذبات کی مرقد پر گرائے آنسو

ان کی آمد پہ سر راہ لٹانے کے لئے
ہم نے گلدستہ مژگاں میں سجائے آنسو

میری آواز سنی ان سنی کر دی تم نے
آج آؤ تو سناؤں میں نوائے آنسو

Marfat.com

تیری فرقت کے داغ جلتے ہیں
دیکھ کتنے چراغ جلتے ہیں

میں تجھے کس طرح تلاش کروں
راستے میں سراغ جلتے ہیں

آج بلبل کی خوش الحانی پر
سارے بستی کے زاغ جلتے ہیں

آج واعظ کی ترش گوئی پر
طرز ھائے بلاغ جلتے ہیں

مجھ پہ دیوانگی ہوئی طاری
بن ہوئے خوش تو باغ جلتے ہیں

نور جب دل میں ہے اندھیرا تو
کسی لئے پھر چراغ جلتے ہیں

Marfat.com

○

زندگی ! تجھ سے پیار تھا، نہ رہا
ان پہ کچھ اعتبار تھا نہ رہا

ان سے نا آشنا تھے، بہتر تھا
حسرتوں کا شمار تھا، نہ رہا

لے کے حسرت کے داغ چلتے ہیں
آج تک انتظار تھا، نہ رہا

من کی ہر بات دل کو کہہ لیتے
ایک ہی غم گسار تھا، نہ رہا

ہنس کے رونا تو رو کے ہنس لینا
جس قدر کاروبار تھا، نہ رہا

جو بھی بندہ خدا کا دنیا میں
آدمیت شعار تھا، نہ رہا

Marfat.com

سر میں سودائے عشق تھا تو یہ سر
چشمہ و آبشار تھا' نہ رہا

شکریہ موت کا جو آئی تو
دل میں جو انتشار تھا' نہ رہا

چل دیئے ہم تو خوش ہوئی دنیا
نورؔ دھرتی پہ بار تھا' نہ رہا

Marfat.com

○

میری نواؤں کا اس پر کوئی اثر نہ ہوا
ہر ایک ہنر کو پرکھا پہ کارگر نہ ہوا

ہر ایک شب تیرے کوچے میں ہم نے کاٹی ہے
تیرا ہماری گلی سے کبھی گذر نہ ہوا

یہ تیری ایک جھلک کی کرشمہ سازی ہے
اب تلک بھی بیابان دل کا گھر نہ ہوا

میری نظر نے تو ایسا کوئی نہیں دیکھا
جو تیرے پاس رہا اور تاجور نہ ہوا

کوئی حسین دکھا دے مجھے زمانے میں
کہ جس کے حسن پہ تیرا کبھی سحر نہ ہوا

جو سیپ عین سمندر میں بھی حریص رہا
ہزار سال رہا تہ میں پر گہر نہ ہوا

گذر رہی ہے بغاوت میں زندگی پھر بھی
میرے کریم کا مجھ پر کبھی قہر نہ ہوا

Marfat.com

خدا سے لاکھ طلب کی ہے خاکِ راہ گزر
میرے نصیب میں لیکن یہ سیم و زر نہ ہوا

ہزار بار مٹایا ہے نورؔ نے خود کو
میری حیات کا یہ معرکہ بھی سر نہ ہوا

Marfat.com

جینا کتنا مشکل ہے
یہ اعزاز بھی حاصل ہے
تیرے چاہت رکھتا ہے
دل دیوانہ پاگل ہے
میں ہوں جیسے پیاسی دھرتی
اور وہ گہرا بادل ہے
تیرا ظرف سمندر ہے
خالی میری چھاگل ہے
رہتا ہے تو دل میں پھر بھی
یہ دل کتنا بے کَل ہے
تیری سوچوں میں گم رہنا
یہ ہی میری محفل ہے
رہتا ہے وہ سر پر میرے
میرا مرشد کامل ہے
دور ہے اس کے عشق کی منزل
دل کا روگی پیدل ہے
جو محبوب ہے سارے جگ کا
وہ ہی نور کا سانول ہے

Marfat.com

○

حقیقت خرافات میں کھو گئی
یہ امت فسادات مین کھو گئی

ہزاروں ہیں عصبیتیں گرمجو
یہ ملت تضادات میں کھو گئی

عجم کیوں نہ مغرب کا پیرو بنے
کہ عربی عجمیات میں کھو گئی

ہُوا جب سے دربند تخلیق کا
شریعت جمودات میں کھو گئی

نہ رستہ نہ منزل نہ فکر و شعور
سیاست خرابات میں کھو گئی

چلی عقل جب عشق کی راہ پر
قدم کے نشانات میں کھو گئی

گئی عقل معراج کی کھوج میں
تو عرض و سموات میں کھو گئی

Marfat.com

مگر ذات احمد کی کیا بات ہے
کہ محبوب کی ذات میں کھو گئی

خرد کو نہ اذانِ حضوری ہوا
حرم کے مضافات میں کھو گئی

چند نظروں کے تیر چل جائیں
جتنے ارمان ہیں نکل جائیں

خوب ہے گر ابھی وہ نہ آئیں
غم جدائی کے اور پل جائیں

ساتھ اچھوں کا ڈھونڈ لو شاید
دام کھوٹے بھی ساتھ چل جائیں

کیا بگڑتا ہے تیرے دامن کا
گرنے والے اگر سنبھل جائیں

ہم حیا کر رہے ہیں کانٹوں کا
لوگ پھولوں کو بھی مسل جائیں

یا الٰہی کرم کا اک چھینٹا
سب گنہ نور کے بھی ڈھل جائیں

Marfat.com

○

وقت کے ماتھے پہ جو لکھی ہے وہ تحریر دیکھ
غیر کے ہاتھوں میں اپنے طوق کی زنجیر دیکھ

دیکھ لی چشمِ فلک نے مومنوں کی بے بسی
ان کے حق میں کفر کی اب شوخی تدبیر دیکھ

قید تنہائی میں گر چاہے کسی کو دیکھنا
آ میرے جذبوں کے ہاتھوں میں پڑی زنجیر دیکھ

دیکھنے کو اس زمانے میں ہے اب کیا رہا گیا
اہل دل کی خاکساری ظلم کی توقیر دیکھ

دیکھ قرآں میں ضمانت ہے تیری تکریم کی
اور پھر مومن کی صورتحال عالمگیر دیکھ

یا تو ہو عزت کا جینا اور یا غیرت کی موت
آزمانے میں مثال عظمت شبیر دیکھ

نورؔ منزل کا تعین کرکے چلنا کرے
ہر مسافر تجھ سے پہلے ہے پڑا دیگر دیکھ

Marfat.com

دنیا بہار لیکن اصل بہار آنکھیں
ہوتا ہے بعد میں دل پہلے نثار آنکھیں

جس خوش نصیب نے بھی دیکھا ہو میرا دلبر
دے دے وہ چند لمحے مجھ کو ادھار آنکھیں

دل کا مقام اپنا اپنی جگر کی قیمت
مُلکِ وفا کی لیکن ہیں تاجدار آنکھیں

پھولوں سے بھی حسیں ہیں کانٹوں میں پر گھری ہیں
نعمت ہیں دو جہاں کی الفت شعار آنکھیں

کہتا ہے نورؔ کیونکر آنکھوں کے حق میں غزلیں
فتنہ اگر ہے دل تو ہیں انتشار آنکھیں

Marfat.com

میں چاہتا ہوں تیرا حسن بے نقاب کروں
دکھا کے آئینہ تجھ کو میں لا جواب کروں

میری تمنا میرا ذوقِ استعارہ دیکھ
تیرے قدم کے نشان کو میں ماہتاب کروں

تیری ہر اک عنایت پہ بھی میرا حق ہے
میں تیری خود پہ جفاؤں کا گر حساب کروں

اگر نہیں ہے رسائی میرے مقدر میں
تو مفت میں میں کیوں اپنا جگر کباب کروں

گذر ہو آپ کا میرے غریب خانے پر
دلِ فگار کو اک تحفۂ گلاب کروں

Marfat.com

رستہ تکتا رہتا ہوں جانے وہ کب آئے گا
میری ویراں آنکھوں میں اس کی یاد کے سپنے ہیں
میری بکھری پلکوں پر اس کے نام کے موتی ہیں
میرے دل کی دھڑکن ہی اس کے ذکر کی مالا ہے
اس کی راہوں کے ذرے میری آنکھ کے تارے ہیں
میں اک پیاسا صحرا ہوں وہ ہی میرا بادل ہے
اس کے سپنوں میں کھو کر خود کو بھی کھو بیٹھا ہوں
اس کے ہجر میں رو رو کر خود کو میں رو بیٹھا ہوں
میری پیاس ادھوری ہے وہ تو پھر بھی دریا ہے
میری آس آدھوری ہے وہ تو پھر بھی ملتا ہے
میری چاہت کا ہر روپ اس کے روپ سے ملتا ہے
میری پلکیں میرا دل اس کی سیر کا رستہ ہے
راہ سجائے بیٹھا ہوں گہری سوچ میں ڈوبا ہوں
کتنے ارماں مچلے ہیں اس کے انتظار میں
کتنی راتیں بیتی ہیں ایک ہی کاروبار میں
ہستی مٹتی جاتی ہے مہلت گھٹتی جاتی ہے
لیکن وہ من موجی ہے میرے لفظ ادھورے ہیں
رستہ تکتا رہتا ہوں جانے وہ کب آئے گا

Marfat.com

گلے حضور کی امت کا غم لگا لینا
رہِ حیات کا یہ بار بھی اُٹھا لینا

سنبھلنا خود ہی نہیں ہے فقط تمہیں اے دوست
گرے پڑے ہوئے لوگوں کو بھی اُٹھا لینا

جو راہِ حق میں کبھی آئیں مُشکلیں درپیش
یہ زہر پی کے بھی تھوڑا سا مُسکرا لینا

نبی کے عشق میں اس زندگی کے دنگل میں
جنید بنؒ کے کبھی خود کو بھی گرا لینا

بہ کوئے عشق بریز آبروئے تقویٰ را
یہ گھر لُٹا کے محمدؐ کا دیں بچا لینا

تمہیں کبھی بھی جو خوشیاں ملیں زمانے میں
ہماری یاد کے دیپک ذرا جلا لینا

نہیں ہے نور مگر سگ تمہارے کوچے کا
حضور اس کو کبھی در پہ بھی بلا لینا

Marfat.com

IV

پنجابی

نعتیہ، تحریکی و متفرق

Marfat.com

Marfat.com

تیری نظر عنایت دے سہارے یا رسول اللہ ﷺ
پئے ہندے غریباں دے گذارے یا رسول اللہ ﷺ

تیری رحمت غریباں دا سہارا بن گئی ورنہ
ایہہ اوگنہار پھر دے مارے مارے یا رسول اللہ ﷺ

قبر دا سفر لمّاں ایں کوئی سنگی نہ ساتھی اے
گناہاں دے اساں تھیں بھار بھارے یا رسول اللہ ﷺ

گناہاندے سمندر وچ میری کشتی پئی ڈُبدی دے
تساں بیڑے کروڑاں دے نے تارے یا رسول اللہ ﷺ

خدا را حشر وچ ساڈی وی آقا لاج رکھ لینا
جدوں ہوون گے عملاں دے نتارے یا رسول اللہ ﷺ

جنہاں اکھیاں نے تکیا سامنے بیہہ کے تیرا مکھڑا
کدی مل جان اوہ دیدے ادھارے یا رسول اللہ ﷺ

جنہاں نے عمر ساری غفلتاندے وچ گوا لئی اے
کتھاں جاون نصیباندے اوہ مارے یا رسول اللہ ﷺ

Marfat.com

ایہہ سنیاں ایں جدوں دا قبر وچ سرکار اوناں ایں
دعا منگناں قبر جلدی پکارے رسول اللہ ﷺ

ایہہ پڑھایا نور نے سورۃ نساء اندر حکم رب دا
گنہگار آ گئے تیرے دوارے یا رسول اللہ ﷺ

Marfat.com

نعت

کوئی آکھو جا کے ماہی نوں اک وار نظارا دے دیوے
ایس ڈبدی ہوئی امت دی کشتی نوں سہارا دے دیوے

تن واردیاں من واردیاں میں سارا گلشن واردیاں
اک واری جیکر جندڑی وچ دیدار پیارا دے دیوے

اساں دامن سی کے کی کرناں بن یار دے جی کے کی کرناں
پل دو پل دے لئی من موہن درداں دا چارا دے دیوے

اکھیاں دا پانی سُک چلیا تیرا منگتا رو رو مُک چلیا
سروں بھار گناہاں دا چا کے بخشش دا اشارا دے دیوے

کچھ ہور نہ منگاں یار کولوں اک شے منگناں سرکار کولوں
دل لے کے جھڑا لُٹیا سُو سکھ چین اوہ سارا دے دیوے

Marfat.com

○

اک مرد قلندر نے لہور اندر آ کے جھوک عجیب وسائی ہوئی اے
جھنگوں آ کے طاہر القادری نے ماڈل ٹاؤن دی قسمت چمکائی ہوئی اے

اللہ پاک نے ایناں تے کرم کیتا کملی والے نے کرم دی نظر کیتی
حضرت طاہر دے پلے دی لاج سیتی غوث پاک تھیں فیض رسائی ہوئی اے

سارے جگ نوں روشنی دین دے لئی ایناں پاور اسٹیشن تعمیر کیتا
کملی والے دا فیض تقسیم ہُندا بجلی ریچھوں مدینیوں آئی ہوئی اے

کیوں نہ ویکھ کے لوک حیران ہوون چمک دمک تے برق رفتار ایدی
ایدا وڈا سٹور بغداد اندر جتھوں قائد نوں میرے سپلائی ہوئی اے

پیر طاہر علاؤ الدین سید جنہاں روشنی دا اہتمام کیتا
کھمبے لا کے اُچ توحید والے تار عشق دی اتے وچھائی ہوئی اے

پہلاں دل دی زمین تے ضرب لا کے مٹی حرص تے طمعے دی باہر کڈّی
فیر ویکھو سرکار نے پختگی لئی کڈی پختہ بنیاد بنائی ہوئی اے

Marfat.com

شام

لے دامن وچ ہو کے ہانواں ظلم دی جاندی ڈھلدی شام
ارماناں دی حسرت لیکے جاندی اے ہتھ ملدی شام

اج دی شام دی لالی دیوچہ دِسدا خون غریبا ندا
ظلم و ستم دا خون سجا کے تے جاوے گی کل دی شام

ہر دن عمر تیری دار روشن آخر وچ ہنیرا اے
اصلی گل سمجھا چلی اے تینوں چلدی چلدی شام

کالی رات توں نہ گھبرانویں سانجھ سویرا آوے گا
چن تے تاریاں دے ہتھ مینوں ایہہ سندیسہ گھلدی شام

اج دی شام تے تانگ بہت سی یار سجن دے آون دی
حسرت لے کے ٹُر چلی اے اج دی سڑدی بلدی شام

ایہہ سینہ اے اگ دی بھٹی ہر دم بھانبڑ بلدے نے
تیل جدائیاں دا لے دل نوں مچھلی وانگوں تلدی شام

جددی لگی میرے دل وچ تانگ مدینے والے دی
صدیاں نالوں بھاری لگدی نورؔ توں اک اک پل دی شام

Marfat.com

تھلے جُہدِ مسلسل دی پابجری خاکساری دا سیمنٹ لگا دیتا
اُتے صبر تے شُکر دیاں لا رکھیاں ایویں کُھبے دی ساخت بنائی ہوئی اے

کملی والے دا بدرِ منیر جے ایہہ کفر واسطے دُوجا شبیر جے ایہہ
اساں ساریاں ایسدے نال رہنا سارے ولیاں نے پکی پکائی ہوئی اے

نالے خواجہ اجمیری دا فیض لے کے نالے داتا ہجویری دا فیض لے کے
غوث پاک دا پھڑ کے ایس پلا پاکستان دی قسمت جگائی ہوئی اے

کملی والیا ساقیا - آ تک لے جھڑی لائیٹ مدینیوں توں بھیجی
تیرے رِنداں نے اوسے ای روشنی وچ تیرے نام دی محفل سجائی ہوئی اے

دیوے ہنجواں والے جلا رکھو نالے پلکاں دی سیج وچھا رکھو
کملی والے دا ایہہ مہمان خانہ جتھے آقا دی جلوہ نمائی ہوئی اے

کنے کنے نہ ایسدا حسد کیتا کنے کنے نہ ایس تے وار کیتا
اینوں تاں نہیں کوئی مٹا سکیا کملی والے دی نظر سوائی ہوئی اے

ایسے در توں مینوں معراج مل جائے کملی والے دے جوڑے دا تاج مل جائے
فیضِ خانۂ مدنی محبوب اُتے تائیوں نوروی آس لگائی ہوئی اے

Marfat.com

ایہو عظمت مرد مومن دی اللہ، اللہ، اللہ،
ایہو صورت دل دے چانن دن اللہ، اللہ، اللہ،

ایہہ ذکر سرا سر رحمت ہے اس نام چ ساری برکت ہے
ایہہ خوشبو حق دے گلشن دی اللہ، اللہ، اللہ،

اس نام نوں حرزِ جاں کر لئو اینوں سجنوں وردِ زبان کر لئو
ایہہ رونق دل دے آنگن دی اللہ اللہ اللہ

ہر ویلے دل کُر لاندا اے ہر اک دے ترلے پاندا اے
ایہو رمز خدا پہچانن دی اللہ، اللہ، اللہ،

اس ذکر نوں دل دی دھڑکن کر ایس ناں نال من وچ چانن کر

جے مرضی نورؔ نوں بخشن دی اللہ، اللہ، اللہ،

عمر مُکنے دے پچھے پئی ہوئی اے اپنے مُکدیاں مُکدیاں مُک جانا
نبض رُکنے دے ول جانو دی اے اپنے رُکدیاں رکدیاں رُک جانا
جے توں کرم نہ کیتا تے تاجدارا بوٹا آس امید دا سُک جانا
جیندے جیندیاں کرم کما سوہنا فیر اساں زمین چہ مُک جانا

Marfat.com

لماں سفر تے سنگ نہ ساتھ کوئی مینوں پچھوں نہ یار بُھلا دینا
کدی پڑھ درود حضور اُتے ذکر فکر دا خط کوئی پا دینا
کدی قبر تے آ کے حال پچھنا میری یاد نہ دلوں مٹا دینا
میرے عربیا سوھنیاں تاجدارا کدی ساڈے تے کرم کما دینا

نہ توں آپ آیا نہ پیام آیا میرے دن بہار دے بیت چلے
بن ویکھیاں دتا سی دل سوہناں کدی انج وی چک چہ پریت چلے
تیری وچ سرا دے اڈیک لائی واری واری ایتھوں ٹُر میت چلے
پُچھّو جا کے یار نوں نوؔر دلوں کدی انج وی پیار دی ریت چلے

Marfat.com

دور مدینہ بلدا سینہ اک واری دید کراجا
جس مکھڑے مینوں روگی کیتا اوہ مکھڑا یار وکھا جا
نہ ہمت نہ پیسہ پلے مینوں ایتھے ای حج کرا جا
نوؔر دی بیڑی ڈُبدی لگدی اینوں آ کے پار لگا جا

جے دل رکھیے تے درد کمایئے وچ درد اندے ڈب جایئے
سر رکھ دیئے یار دے در تے اکو یار دا ورد پکایئے
یار ولوں منہ کدی نہ وٹیے پانویں روندیاں ای مرجایئے
نور نیوں بڑا سوچ کے لایئے جے لایئے تے توڑ نبھایئے

Marfat.com

رب نے بخشیا قائد یار یگانہ ایں
عالم جس دی صورت دا دیوانہ ایں

اوھدی ہر تقریر تے ہر تحریر اندر
بڑیاں حکمتاں اوہدی ہر تدبیر اندر
اوھدی صفت توں ہرگز نہ شرمانا ایں
رب نے بخشیا قائد یار یگانہ ایں

اوھدی عظمت تے دشمن وی مندے نے
ویری ظالم ٹھکدے اُتے چن دے نے
کل نوں ایناں سبناں نے پچھتانا ایں
رب نے بخشیا قائد یار یگانہ ایں

ساریاں آخر چھڈ چھڈ ایدھر آ جانا
ایسے گُدڑی وچہ ہر لعل سما جانا
اساں نہ ایناں مشکلاں توں گھبرانا ایں
رب نے بخشیا قائد یار یگانہ ایں

بچہ بچہ مصطفویؐ کر چھڈیا اے
عشقِ نبی نل ہر سینہ بھر چھڈیا اے
جھنڈا مصطفویؐ جگ تے لہرانا ایں
رب نے بخشیا قائد یار یگانہ ایں

اس نے آ کے جہلوں قوم نوں کڈیا اے

Marfat.com

پرچم یورپ وچ اسلام دا گڈیا اے
گھر گھر دے وچ ایہہ پیغام سنانا ایں
رب نے بخشیا قائد یار یگانہ ایں

خوفِ خدا تے عشقِ نبی وچ روندیاں نے
اوہدیاں اکھیاں غم دے وچ نہ سوندیاں نے
نوؔر وی اوہدا خادم بہت پُرانا ایں
رب نے بخشیا قائد یار یگانہ ایں

Marfat.com

تیری زلفوں کے سائے میں ذرا ستائیں دم لے لیں
چلو زاد سفر کے طور پر تھوڑا سا غم لے لیں

حیات اپنی حباب عارضے ہے اس لئے ہم بھی
بھنور میں غوطہ زن ہو کر سرور زیر و بم لے لیں

انعام سمجھ کر ہر غم کو سینے سے لگائے بیٹھے ہیں
ان رنگ برنگے پھولوں سے گھر بار سجائے بیٹھے ہیں

جلا کے خون جگر کے چراغ میں
ہم اپنی یاد کے انمنٹ نقوش چھوڑ چلے

کچھ اور در حق سے عطا ہو سو عطا ہو
آقا تیری امت کا سر حشر بھلا ہو

Marfat.com

Marfat.com

صدائے درد

شاعری لب قرطاس و قلم پر پھولوں کی خوشبو اور کلیوں کی نرماہٹ کے رقص میں آنے کا نام ہے' دل کی مضطرب دھڑکنوں کو جب پیکر حرف و صوت عطا ہو تو شعر تخلیق ہوتا ہے۔ نور احمد نور کو بھی اللہ پاک نے شعر تخلیق کرنے کی صلاحیت سے نوازا ہے۔ جسے انہوں نے بامقصد ادب تخلیق کرنے کے لئے وقف کیا ہے۔ حضور نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں ہدیہ عقیدت کا ایک منفرد انداز اپنایا گیا ہے۔ "یقیناً" یہ کتاب قاری کو انقلابی شعور دینے کا باعث ہوگی۔

8256

المدینہ پبلیکیشن

4- یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ ○ 38- اردو بازار- لاہور ○ فون 582

Marfat.com